WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم تفصیلی سوالات اور جوابات

پاکستان میں تعلیم

نوٹ ۔ اہم تفصیلی سوالات اور جوابات۔

سوال نمبرا : تعلیم سے کیا مراد ہے؟ کسی ملک کی ترقی میں تعلیم کی اہمیت بیان کیجئے۔

جواب : تعلیم :

کسی معاشرے میں وہ عمل جس کے ذریعے اس معاشرے کے افراد کو ذہنی، جسمانی اور جذباتی طور پر تربیت دی جاتی ہے تعلیم کہلاتا ہے تعلیم کے عمل سے افراد میں ایک خاص طرح سے سوچنے اور عمل کرنے کا سلیقہ آجاتا ہے اس کے علاوہ تعلیم کے ذریعے معاشرے میں کامیاب زندگی گزارنے میں بھی مدد حاصل ہوتی ہے۔ تعلیم کی دو بنیادی اقسام ہیں۔

(۱) رسمی تعلیم (۲) غیر رسمی تعلیم

(۱) رسمی تعلیم:

ایسی تعلیم جو کسی ملک میں مختلف تعلیمی اداروں مثلاً مدرسوں، اسکولوں، فنی تعلیمی اداروں، کالجوں اور جامعات وغیرہ کے ذریعے افراد کو فراہم کی جاتی ہے رسمی تعلیم کہلاتی ہے رسمی تعلیم جہاں اخلاقی صفات، نظم وضبط اور فنی مہارت پیدا کرتی ہے وہاں روزگار کے حصول کے لئے بھی مواقع فراہم کرتی ہے۔

(۲) غیر رسمیتعلیم:

ایسی تعلیم جو کسی معاشرے میں مختلف معاشرتی اداروں مثلاً خاندان، دوست احباب، عزیز واقارب اور سماجی انجمنوں اور ذرائع ابلاغ کے ذریعے افراد کو حاصل ہوتی ہے۔ غیر رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔ غیر رسمی تعلیم ثقافت کو افراد میں مستحکم بناتی ہے اور اس کے اثرات رسمی تعلیم کے مقابلے میں زیادہ گہرے ہوتے ہیں۔

ترقی کے لئے تعلیم کی اہمیت:

کسی بھی ملک کی ترقی کے لئے تعلیم کو اہم مقام حاصل ہوتا ہے کیوں کہ تعلیم کی بدولت افراد کو علم و آگہی حاصل ہوتی ہے تعلیم کسی قوم کے افراد میں علم کی فراہمی کا ذریعہ ہوتی ہے اور علم ایک ایسی دولت ہے جو استعمال کرنے سے بڑھتی ہے اس لحاظ سے تعلیم کو کسی معاشرے کی سب سے اہم ضرورت قرار دیا جاسکتا ہے اور تعلیم ہی ترقی کے لئے بنیاد فراہم کرتی ہے اس لئے ترقی کے عمل کے لئے تعلیم کی اہمیت کو اس طرح واضح کیا جاسکتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

(۱) ارتقاء کے مراحل:

تعلیم انسانوں کو ارتقائی مراحل طے کرنے میں مدد دیتی ہے کیوں کہ تعلیم کی بدولت انسان کو شعور حاصل ہوتا ہے اور وہ اپنی زندگی کو بہتر بنانے کی عملی کوششیں کرتا ہے جس کی بدولت اس کی زندگی کے طریقہ کار میں تبدیلی آتی رہتی ہے جسے ارتقاء کا نام دیا جاتا ہے تعلیم کی بدولت انسان ترقی کرتے ہوئے آج سائنسی اور فنی دور میں داخل ہو چکا ہے۔

(۲) فطری قوتوں کی تسخیر:

تعلیم کی بدولت انسان کو فطری قوتوں پر قابو پانے میں مدد ملتی ہے کیوں کہ انسانی تعلیم کے حصول سے ایٹم اور کائنات کے راز جان گیا ہے اور اس وجہ سے اس نے فضاء میں سفر کرنے کے لئے کئی طرح کے جہاز بنالئے ہیں۔ سمندر میں سفر کرنا آسان ہو گیا ہے موسم میں تبدیلیوں کی پیشین گوئی وقت سے پہلے ممکن ہو گئی ہے۔

(۳) قومی نظریہ کا شعور:

تعلیم کی بدولت ہی کسی معاشرے کے افراد میں قومی نظریئے کا صحیح شعور پیدا ہوتا ہے اور وہ قوم کے صحیح معنوں اور اس کے کردار کو سمجھ سکتے ہیں اور قومی نظریہ کو مستحکم بنانے کے لئے عملی طور پر کوشش کرتے ہیں اس طرح قوم کی ترقی کے امکانات روشن ہو جاتے ہیں۔

(۴) حقوق اور فرائض:

تعلیم لوگوں میں ریاست سے وفاداری پیدا کرتی ہے کیوں کہ تعلیم کی بدولت ریاست کے عوام اپنے حقوق سے اچھی طرح واقف ہو جاتے ہیں اور انہیں حقوق کے حصول کے ذرائع ابلاغ کا بھی پتہ چل جاتا ہے اور ساتھ ہی انہیں یہ بھی احساس ہو جاتا ہے کہ ریاست کی طرف سے ان پر کیا ذمہ داریاں اور فرائض عائد ہوتے ہیں اس طرح ایک تعلیم یافتہ قوم کی زندگی پوری طرح نظم و ضبط کے تابع ہو جاتی ہے۔

(۵) حب الوطنی:

تعلیم حب الوطنی کے جذبات پیدا کرنے کا ذریعہ بھی ہے کیوں کہ تعلیم کی بدولت پوری قوم کے افراد قومی نظریہ، قومی مقاصد اور قومی پالیسیوں سے اچھی طرح واقف ہو جاتے ہیں اس طرح ہر فرد میں حب الوطنی اور ملک و قوم سے وفاداری کا جذبہ پیدا ہو جاتا ہے جس کے نتیجہ میں ملک اور قوم میں ترقی کے مواقع پیدا ہو جاتے ہیں۔

(۶) تخلیقی صلاحیتیں:

تعلیم افراد میں تخلیقی صلاحیتیں پیدا کر دیتی ہے جس کی وجہ سے افراد اپنے لئے روزگار کے حصول میں کامیاب ہوتے ہیں بلکہ معاشرے کی ترقی میں بھی اپنی خدمات انجام دیتے ہیں اس طرح نہ صرف لوگوں کا معیار زندگی بلند ہو جاتا ہے بلکہ مجموعی طور پر ملک اور قوم کو بھی ترقی اور کامیابی حاصل ہوتی ہے اور معاشرے میں صحت مند اور تعمیری تبدیلیوں کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۷) معاشرتی ترقی:

تعلیم کے ذریعے ملک میں معاشی ترقی کی رفتار تیز ہو جاتی ہے کیوں کہ تعلیمی ارتقاء اور معاشی ترقی کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ تعلیم کا معیار جس ملک میں جتنا بلند ہو تا ہے اتنا ہی اس ملک کے افراد ہنر مند ہوتے ہیں اور وہ ملک کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

(۸) قدرتی وسائل کا استعمال:

تعلیم قدرتی وسائل کی تلاش اور ان کی افادیت میں مدد دیتی ہے۔ کیوں کہ تعلیم یافتہ اور ہنر مند افراد ملک کے قدرتی وسائل کو نہ صرف دریافت کرتے ہیں بلکہ انہیں بہت بہتر طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح قدرتی وسائل کا صحیح استعمال ہوتا ہے اس ملک اور قوم کی ترقی ہوتی ہے اور ملک ترقی کی طرف گامزن ہو جاتا ہے۔

سوال نمبر ۲ : پاکستان میں مختلف ادوار میں متعارف کرائی گئی تعلیمی پالیسیوں کے نام لکھیے اور پاکستان کی تعلیمی پالیسی میں تعلیم کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب : پاکستان کی تعلیمی پالیسیاں :

پاکستان میں مختلف حکومتوں کے دور اقتدار میں تعلیمی پالیسیاں متعارف کرائی گئیں ان تمام تعلیمی پالیسیوں میں پاکستان میں تعلیم کی ترقی کے لئے اقدامات کئے گئے اور پاکستان میں تعلیم کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے کوششیں کی گئیں۔ پاکستان میں مختلف ادوار میں پیش کی گئی تعلیمی پالیسیوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تعلیمی کانفرنس 1947ء
(۲) قومی تعلیم کے لئے کمیشن کی رپورٹ 1957ء
(۳) تعلیمی پالیسی 1972ء تا 1980ء
(۴) تعلیمی پالیسی 1978ء
(۵) قومی تعلیمی پالیسی 1998ء تا 2010ء

پاکستان کی تعلیمی پالیسی میں تعلیم کی اہمیت:

پاکستان میں پیش کی گئی ہر تعلیمی پالیسی کا مقصد یہ رہا کہ پاکستان میں معیار تعلیم کو بہتر بنایا جائے اور ملک میں خواندگی کی شرح میں اضافہ کے لئے اقدامات کئے جائیں اور لوگوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں تعلیم کے حصول کی طرف راغب کیا جائے اس لحاظ سے پاکستان کی ہر تعلیمی پالیسی میں تعلیم اور تعلیمی عمل کو بہت زیادہ اہمیت دی گئی۔ پاکستان کی تعلیمی پالیسی میں تعلیم کی اہمیت کو اس طرح واضح کیا جا سکتا ہے۔

(۱) 1947ء سے 1998ء تک تمام پالیسیوں میں خواندگی کے فروغ، عالمی ابتدائی تعلیم، تعلیم کے معیار میں بہتری اور سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کے فروغ پر زور دیا گیا۔

(۲) تمام تعلیمی پالیسیوں میں اساتذہ کی تربیت کے معیار درسی کتابوں کی فراہمی اور امتحانی، آزمائشی نظام کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات تجویز کئے گئے۔

(۳) تمام تعلیمی پالیسی میں ابتدائی اور پرائمری تعلیم اور شرح خواندگی بڑھانے کے لئے بڑے بڑے اہداف مقرر کئے گئے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۴) 1972ء تا 1980ء کی تعلیمی پالیسی کے مطابق نجی تعلیمی اداروں کو قومی تحویل میں لیا گیا جس سے پاکستان کے تعلیمی نظام کو نقصان پہنچا۔

(۵) 1978ء کی تعلیمی پالیسی کے مطابق ملک میں اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی تعلیم کو ڈگری کی سطح تک لازمی قرار دیا گیا۔

(۶) تعلیمی پالیسی کے مطابق تعلیم کی بہتری کے لئے سوشل پروگرام کے تحت لڑکے اور لڑکیوں کے نئے اسکول کھولے گئے۔

(۷) تعلیمی پالیسیوں کے مطابق ملک میں ایک خواندگی کمیشن قائم کیا گیا تاکہ پورے ملک میں خواندگی کو عام کیا جاسکے۔

تعلیمی پالیسیوں کی ناکامی:

عملی طور پر پاکستان کی تمام تعلیمی پالیسیاں اپنے طے کردہ تعلیم کے مقاصد اور اہداف کو حاصل نہیں کر سکیں اس کی وجوہات تعلیم کے مختلف شعبوں میں انتہائی معمولی فنڈ کی دستیابی اور تعلیمی اداروں کی ناقص کارکردگی، نگرانی کا ناقص نظام اور بدانتظامی وغیرہ شامل ہیں۔ تعلیم کے شعبے میں نجی شعبے کو نظر انداز کر دیا گیا۔ پاکستان میں امتحانات کا نظام بے شمار بدعنوانیوں، بددیانتیوں اور مجرمانہ غفلت کے نتیجہ میں تباہ ہو گیا۔ اساتذہ کے تربیتی نظام کو بہتر نہیں بنایا جاسکا۔ اس کے نتیجہ میں حکومت نے ایک جامع تعلیمی پالیسی بنانے کا فیصلہ کیا تاکہ جدید دنیا اور جدید عہد کے چیلینجوں کا مقابلہ کیا جاسکے۔ یہ تعلیمی پالیسی 1998ء تا 2010ء کے لئے تیار کی گئی ہے۔

سوال نمبر ۳: قومی تعلیمی پالیسی 1998ء تا 2010ء میں بیان کردہ اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالیئے؟

جواب: قومی تعلیمی پالیسی برائے:

پاکستان میں تعلیم کے نظام کو فروغ دینے کے لئے حکومت نے ایک جامع تعلیمی پالیسی ترتیب دی جسے قومی تعلیمی پالیسی برائے 1998ء تا 2010ء کہا جاتا ہے اس تعلیمی پالیسی میں پاکستان کے تعلیمی نظام کو بہتر بنانے اور پاکستان میں تعلیم کو فروغ دینے اور خواندگی کی شرح کو بڑھانے کے لئے اہداف مقرر کئے گئے اور کئی ضروری اقدامات کے لئے تجاویز پیش کی گئیں۔ اس قومی تعلیمی پالیسی میں پاکستان کے تعلیمی نظام کو مستحکم بنانے کی اولین ضرورت پر زور دیا گیا۔

تعلیمی پالیسی کے اہم نکات:

قومی تعلیمی پالیسی برائے 1998ء تا 2010ء میں تعلیم کے اہم پہلوؤں کی وضاحت قومی تعلیمی پالیسی کے اہم نکات اور تجاویز کو سامنے رکھ کر کی جاسکتی ہے۔ قومی تعلیمی پالیسی برائے 1998ء تا 2010ء کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تمام شہریوں کو تعلیم کی سہولت حاصل ہوگی کیوں کہ یہ پاکستان کے ہر شہری کا حق ہے۔

(۲) ناخواندگی کو یکسر ختم کرنے کے لئے تمام رسمی اور غیر رسمی ذرائع استعمال کئے جائیں گے۔ 2010ء تک 5 سال سے 9 سال کے بچوں کے داخلوں کی شرح 100 فیصد ہو جائے گی۔

(۳) لازمی ابتدائی تعلیم کا قانون منظور کر کے اسے 2004-05 میں نافذ کر دیا جائے گا۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

(۴) ان لوگوں کے لئے جو اعلیٰ تعلیم جاری رکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں ان کے لئے عمومی میٹرک کے ساتھ میٹرک ٹیکنیکل گروپ میں تعلیم بھی متعارف کرائی جائے گی۔ ملک میں فنی تعلیم کی سہولیات میں بھی اضافہ کر دیا جائے گا اور فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے اساتذہ کی تربیت کا پروگرام شروع کیا جائے گا تاکہ اساتذہ کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔

(۵) تربیت اساتذہ کے اداروں کی موجودہ گنجائش کو پوری طرح استعمال کیا جائے گا۔ پرائمری اساتذہ کی تعلیمی سطح میٹرک کے بجائے انٹر میڈیٹ مقرر کر کے تعلیم اساتذہ کے پروگرام کے معیار کو بلند کیا جائے گا۔

(۶) ایف اے اور ایف ایس سی اور بی اے اور بی ایس سی کے لئے دو متوازی پروگرام متعارف کرائے جائیں گے۔ تعلیم اساتذہ کے نصاب پر نظر ثانی کر کے اس کو خطے کے دوسرے پروگراموں کے ہم پلہ بنایا جائے گا۔

(۷) فنی اور سائنسی علوم کا دائرہ وسیع کیا جائے گا اور اس مقصد کے لئے ثانوی درجوں تک کمپیوٹر کی تعلیم متعارف کرائی جائے گی اور فنی تعلیم سے تعلق رکھنے والے اساتذہ کو مواقع فراہم کئے جائیں گے۔

(۸) اس تعلیمی پالیسی کے تحت نجی شعبے کو غیر تجارتی بنیادوں پر خاص طور پر دیہی علاقوں میں تعلیمی ادارے کھولنے کے لئے مالی امداد فراہم کرنے کے لئے تعلیمی فاؤنڈیشن قائم کی گئی ہیں۔

(۹) ہر ضلع میں ایک ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی قائم کی جائے گی تاکہ تعلیمی پروگراموں کے نفاذ اور ان کی نگرانی کے لئے عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔

(۱۰) تعلیم کے لئے کل قومی بجٹ کا کل قومی آمدنی کے 2.2 فیصد سے بڑھا کر 4 فیصد کر دیا جائے گا۔

(۱۱) دینی مدارس کے معیار تعلیم کو بلند کرنے اور دینی مدارس کو جدید اسکولوں کے قریب لانے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔

(۱۲) تعلیمی نظام کی ہر سطح پر کھیلوں اور ہم نصابی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے گا۔

سوال نمبر ۴ : **تعلیم کی سیاسی، سماجی، ثقافتی اور معاشی اہمیت بیان کیجئے؟**

جواب : **تعلیم کی سیاسی اہمیت :**

کسی بھی ملک کی سیاست میں تعلیم کا اہم کردار ہوتا ہے جمہوریت کی کامیابی کی اولین شرط تعلیم ہوتی ہے۔ جمہوریت میں عوام اپنی رائے کا اظہار کر کے اور عملی تعاون کر کے حکومت کے معاملات میں شریک ہوتے ہیں اور یہ عمل اس وقت بہتر ہو سکتا ہے جب عوام الناس تعلیم یافتہ ہوں۔ انہیں اپنے مسائل کا شعور ہے وہ اپنے سیاستدانوں سے دھوکہ نہیں کھاتے بلکہ اپنے سیاسی رہنماؤں کا احتساب کرتے رہتے ہیں۔ ایک تعلیم یافتہ شخص کبھی بھی اپنے سیاستدانوں کی جذباتی تقریروں اور ان کے جھوٹے وعدوں سے متاثر نہیں ہوتا اس طرح یہ کہا جاسکتا ہے کہ تعلیم عوامی رائے ہموار کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اگر لوگ تعلیم یافتہ ہوں تو پریس کے کردار کو بہت مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔ تعلیم یافتہ افراد حکومت کا کڑا احتساب کر سکتے ہیں کیوں کہ وہ فرائض سے اچھی طرح واقف ہوتے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

تعلیم کی سماجی اور ثقافتی اہمیت:

تعلیم کی کمی اور ناخواندگی سب برائیوں کی جڑ ہوتی ہے۔ تعلیم کی کمی کی وجہ سے لوگ اپنے طرز زندگی اور سماجی اور ثقافتی برائیوں کو سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں اور اس طرح معاشرے میں برائیاں پھیلتی ہیں۔ پاکستان کے معاشرے میں ایسے کئی رسوم و رواج رائج ہو گئے ہیں جو اسلامی تعلیمات اور اقدار کے منافی ہیں مثال کے طور پر شادی بیاہ کے مواقع پر ہوائی فائرنگ اور نشانہ بازی، رویت ہلال کے فیصلوں پر جھگڑا و منشیات اور نشہ آور اشیاء کا استعمال۔ لوگوں کی ذہنی سطح کا اظہار ان کی ثقافت سے ہوتا ہے اس لئے ثقافتی اقدار اس وقت بامقصد ہو سکتی ہیں جب عوام تعلیم یافتہ ہوں تعلیم کے بغیر مصوری، شاعری، ادب اور موسیقی کو سراہا نہیں جا سکتا۔ روزمرہ کے معاملات میں نفاست اور نزاکت اور دوسروں سے حسن معاملات صرف تعلیم کی بدولت ہی ممکن ہے۔ ایک تعلیم یافتہ شخص اپنے انداز گفتگو اور دوسروں سے اپنے رویہ اور برتاؤ سے پہچانا جاتا ہے۔ ثقافتی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے صرف دولت ہی کافی نہیں ہوتی بلکہ تعلیم افراد کو مہذب اور متمدن بناتی ہے اس لئے رویوں، طور طریقوں اور زندگی گزارنے کے طرز میں تبدیلی کے لئے تعلیم ایک اہم ذریعہ ہے کیوں کہ تعلیم سے سماجی برائیوں کو ختم کرنے میں مدد ملتی ہے۔

تعلیم کی معاشی اور اقتصادی اہمیت:

کسی بھی ملک کی معاشی اور اقتصادی ترقی پر تعلیم اثر انداز ہوتی ہے۔ تعلیم کے معیار کے بہتر ہونے کی وجہ سے کسی ملک کی صنعت اور زراعت میں نئی تبدیلیاں اور تحقیقات وجود میں آتی ہیں جن سے زرعی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ فن کی بھی اپنی قدر و قیمت ہوتی ہے اور یہ فن بھی تعلیم کے ذریعے حاصل ہوتا ہے اور فن میں بہتری بھی تعلیم کی بدولت آتی ہے۔ امریکہ اور برطانیہ میں قومی آمدنی کا نصف ان ممالک میں ماہرین کی خدمات سے حاصل کیا جاتا ہے جو یہ لوگ انتہائی سرگرمیوں مثلاً بینکاری، بیمہ، فضائی سروس، تجارت اور قانون وغیرہ میں انجام دیتے ہیں۔ کارکنان اور ہنرمند افراد کی تعلیم یافتہ جماعت صنعتی اور زرعی پیداوار کی مقدار اور معیار بڑھانے میں مدد کرتی ہے۔ تمام صنعتی ترقی یافتہ اقوام میں شرح خواندگی 98 تا 100 فیصد ہے ان کی سائنسی اور فنی تعلیم کا معیار بہت بلند ہے۔ بہتر تعلیم کی بدولت انسانی وسائل کی پیداواری صلاحیت میں بھی بہت اضافہ ہو جاتا ہے۔ پاکستان میں ترقی کی سست رفتار شرح کی بنیادی وجہ معیاری اور مقداری تعلیم کا فقدان ہے۔ تعلیم کے میدان میں پاکستان میں 3 فیصد سے بھی کم سرمایہ کاری کی جاتی ہے اس وجہ سے پاکستان میں معاشی اور اقتصادی ترقی کی رفتار سست ہے۔

سوال نمبر۵ : پاکستان میں رسمی تعلیم کی ساخت کو بیان کیجئے:

جواب : رسمی تعلیم:

وہ تعلیم جو مختلف تعلیمی اداروں مثلاً مدارس، اسکولوں، فنی تعلیمی اداروں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے رسمی تعلیم کہلاتی ہے۔ رسمی تعلیم جہاں اخلاقی صفات، نظم و ضبط اور فنی مہارت پیدا کرتی ہے بلکہ شخصی صلاحیتوں کو بھی نکھارتی ہے اور انفرادی صلاحیتوں کی نشوونما سے روزگار کے حصول میں بھی مدد دیتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

پاکستان میں رسمی تعلیمی نظام:

رسمی تعلیمی نظام سے مراد ہوتی ہے کہ تعلیم کے لئے مختلف ادارے کھولے جائیں۔ درسی کتابیں رائج کی جائیں اساتذہ کا تقرر کیا جائے اور امتحانات کا ایک نظام اور طریقہ کار وضع کی جائے اور اس کے بعد سرٹیفکیٹ اور اسناد تقسیم کی جائیں۔ رسمی تعلیم کے قاعدے اور قوانین بنا کر پھر انہیں نافذ کیا جاتا ہے اور پھر ان قواعد و ضوابط سے اس پورے نظام کی نگرانی کی جاتی ہے کسی سرٹیفکیٹ یا سند کے حصول کے لئے ایک خاص حد تک مطالعہ اور پڑھائی کا ایک خاص دورانیہ ہوتا ہے رسمی تعلیم کی روح اس کی تنظیم و تربیت، انتظام اور نگرانی و اختیار میں پوشیدہ ہوتی ہے پاکستان میں رسمی تعلیم کو مندرجہ ذیل درجات میں تقسیم کیا گیا ہے۔

(۱) پرائمری درجہ:

پاکستان میں ابتدائی یا پرائمری تعلیم پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک دی جاتی ہے۔ جس کی کل مدت پانچ سال ہے۔ بچوں کو چار یا پانچ سال کی عمر میں پہلی جماعت میں داخلہ دیا جاتا ہے پرائمری تعلیم بچوں میں حروف کی پہچان اور چھوٹے چھوٹے جملے بنانے کی صلاحیت پیدا کر دیتی ہے۔

(۲) وسطی درجہ:

پرائمری تعلیم کی تکمیل کے بعد تعلیم کا دوسرا درجہ وسطی درجہ کہلاتا ہے جس میں چھٹی سے آٹھویں جماعت تک تعلیم دی جاتی ہے اس درجہ میں تعلیم کے حصول کی مدت تین سال ہوتی ہے اس تعلیم میں کامیابی کے بعد تعلیمی ادارے ایک سرٹیفکیٹ جاری کرتے ہیں۔

(۳) ثانوی درجہ:

وسطی درجہ کی کامیابی کے بعد تعلیم کا تیسرا مرحلہ ثانوی درجہ کہلاتا ہے اس میں نویں اور دسویں جماعت میں تعلیم دی جاتی ہے اس درجہ میں تعلیم کے حصول کی مدت دو سال ہے۔ نویں اور دسویں جماعتوں میں کامیابی کے بعد ثانوی بورڈ کی طرف سے میٹرک کا سرٹیفکیٹ جاری کیا جاتا ہے۔

(۴) اعلیٰ ثانوی درجہ:

ثانوی درجہ میں کامیابی کے بعد تعلیم کا چوتھا مرحلہ اعلیٰ ثانوی درجہ کہلاتا ہے اس مرحلہ میں گیارہویں جماعتوں میں تعلیم دی جاتی ہے اسکی مدت بھی دو سال ہے گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے امتحان میں کامیابی کے بعد اعلیٰ ثانوی بورڈ ایک سرٹیفکیٹ جاری کرتا ہے۔

(۵) سند کی سطح:

اعلیٰ ثانوی درجہ میں کامیابی کے بعد سند کی سطح پر تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے اس کے لئے کسی کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لیا جاتا ہے اس کی مدت دو سال سے بڑھا کر چار سال تک رکھی گئی ہے کامیاب ہونے والے طالب علموں کو سند جاری کی جاتی ہے اور اس تعلیم کو عموماً گریجویشن کہا جاتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

(۶) یونیورسٹی کی سطح:

ڈگری تک تعلیم کے حصول اور مزید دو سال تعلیم کے حصول کو ممکن بنایا جاسکتا ہے اس طرح کی تعلیم کو پوسٹ گریجویشن یا ماسٹرز کہا جاتا ہے یہ تعلیم براہ راست یونیورسٹی سے حاصل کی جاتی ہے اور امتحانات میں کامیابی کے بعد ماسٹرز کی سند دی جاتی ہے۔

(۷) پیشہ ورانہ تعلیم:

پیشہ ورانہ تعلیم میں بھی رسمی تعلیم کا حصہ ہے لیکن اس کے ذریعے مخصوص شعبہ جات میں مہارت رکھنے والے افراد پیدا کئے جاتے ہیں۔ پیشہ ورانہ تعلیم کے ذریعے لوگوں میں تخلیقی صلاحتیں پیدا کیا جاتی ہیں اور انہیں مخصوص شعبوں میں کام کرنے کے قابل بنادیا جاتا ہے

پیشہ ورانہ تعلیم کی مندرجہ ذیل اقسام ہوتی ہیں۔

(۱) ڈپلومہ (۲) انجینئرنگ (۳) میڈیکل کی سند

(۴) کامرس (۵) زرعی تعلیم کی سند

(۱) ڈپلوما:

وہ طلبا جو ثانوی اسکول سرٹیفکیٹ کے امتحان میں کامیاب ہو جاتے ہیں وہ پولی ٹیکنک اداروں میں پڑھائے جانے والے ڈپلوما کورسوں میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ یہ ڈپلوما کورس، الیکٹریکل، مکینیکل، سول انجینئرنگ اور کمپیوٹر کے میدانوں میں کرائے جاتے ہیں۔

(۲) انجینئرنگ کی سند:

ایسے طلبا جو اعلیٰ ثانوی درجہ کی سطح پر تعلیم مکمل کر لیتے ہیں اور ان کے پاس سائنس کے مضامین کے ساتھ ریاضی کا مضمون بھی ہوتا ہے وہ انجینئرنگ کی تعلیم کے لئے کسی انجینئرنگ کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ انجینئرنگ کی تعلیم فراہم کرنے والے کالجوں اور یونیوسٹیوں میں الیکٹریکل، مکینیکل، کیمیکل، الیکٹرانکس، کان کنی، ٹیکسٹائل پیٹرولیم اور کمپیوٹر سائنس کے میدانوں میں تعلیم دی جاتی ہے جس کی مدت چار سے پانچ سال ہے۔

(۳) میڈیکل کی سند:

ایسے طلبا جنھوں نے اعلیٰ ثانوی درجہ تک تعلیم مکمل کرلی اور ان کے پاس اعلیٰ ثانوی تعلیم کی سطح پر حیاتیات کا مضمون ہو وہ ڈاکٹر بننے کے لئے ایم بی بی ایس کی سند کے لئے میڈیکل کالج میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ ایم بی بی ایس کی سطح پر تعلیم کی مدت پانچ سال ہے۔

(۴) کامرس:

ثانوی اسکول کے امتحان میں کامیابی کے بعد کامرس کی جماعتوں میں گیارہویں جماعت میں داخلہ لیا جاسکتا ہے اور انٹر کامرس میں کامیابی کے بعد کامرس میں سند بی کام حاصل کی جاسکتی ہے اور پھر یونیورسٹی کی سطح پر ایک کام کیا جاسکتا ہے۔ کامرس میں مطالعہ تجارت اور انتظامیہ، انتظامی، سائنس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، معاشیات اور اکاؤنٹنگ جیسے مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

(۵) زرعی تعلیمی سند:

سائنس کے ساتھ اعلیٰ ثانوی امتحان میں کامیابی کے بعد طلباء کو بی ایس سی زراعت میں داخلہ ملتا ہے اور اس کے بعد کسی زرعی یونیورسٹی یا کالج سے ایم ایس سی زراعت کیا جاسکتا ہے اس کے علاوہ زرعی انجینئرنگ میں بھی تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۸) اعلیٰ تعلیم:

یونیورسٹی کی سطح پر اعلیٰ تعلیم یعنی ماسٹرز ڈگری ایم اے، ایم ایس، سی یا ایم کام کے بعد مزید اعلیٰ تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے اس کے بعد ایک سال ایم فل کرنے کے بعد پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی جاسکتی ہے اسطرح ایم بی ایس کی ڈگری کے بعد ڈاکٹر مختلف شعبوں میں تحقیق کر کے سند حاصل کر سکتے ہیں۔

پاکستان میں رسمی تعلیم کے فروغ کے لئے حکومت نے پورے پاکستان میں لاتعداد ادارے کھول دیئے ہیں۔ رسمی نظام تعلیم عموماً حکومت کی زیر نگرانی چلایا جاتا ہے اور اس میں حکومت کے بنائے ہوئے قواعد وضوابط کی پیروی کی جاتی ہے لیکن اس رسمی نظام تعلیم میں ہر سطح اور درجے کے لئے نجی تعلیمی ادارے بھی ہیں لیکن ان نجی اداروں کی فیس سرکاری اداروں سے بہت زیادہ ہے اور یہ ملک کے اوسط درجے کے افراد کے لئے ناقابل برداشت ہے۔

سوال نمبر۶: پاکستان میں رسمی تعلیم کے مختلف درجوں میں پڑھائی کے منصوبوں کی تفصیل بیان کیجئے:

جواب: پاکستان میں رسمی تعلیم میں پڑھائی کے منصوبے:

تعلیم یا مطالعہ کے منصوبوں سے مختلف درجات میں مجوزہ نصاب مراد ہوتا ہے۔ تعلیم کے مختلف درجات اور سطحوں کے لئے تعلیمی منصوبے ایک دوسرے سے قطعاً جدا ہوتے ہیں۔ پاکستان میں بھی پرائمری سے لیکر یونیورسٹی کی سطح تک پڑھائی کے منصوبے مختلف ہوتے ہیں جن کی مرحلہ وار تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ابتدائی یا پرائمری سطح:

پاکستان میں پرائمری یا ابتدائی سطح پر ایسے مضامین پڑھائے جاتے ہیں جن کا مشاہدہ بچے اپنی روزمرہ کی زندگی میں کرتے ہیں اور انہیں آسانی سے سمجھ سکتے ہیں ان مضامین میں علاقائی زبانیں اردو، گنتی، سادہ حساب مطالعہ فطرت اور اسلامیات شامل ہیں۔

(۲) وسطی سطح:

پاکستان میں وسطی یا مڈل کی سطح پر تعلیم میں علاقائی زبانیں اردو، انگریزی، الجبرا، جیومیٹری، سائنس، معاشرتی علوم، اسلامیات پڑھائی جاتی ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

(۳) ثانوی سطح:

پاکستان میں ثانوی سطح پر تعلیم کے منصوبے میں اردو، انگریزی، اسلامیات اور مطالعہ پاکستان تمام گروپوں کے طلبہ کے لئے لازمی مضامین ہیں اس کے علاوہ فنون کے طلبہ کے لئے جنرل سائنس لازمی مضمون ہے اس کے علاوہ ریاضی اور فنون کے دو مضامین بھی اختیار کر سکتے ہیں۔ سائنس گروپ کے طلباء لازمی مضامین کے ساتھ طبیعات، کیمیا، حیاتیات اور کمپیوٹر سائنس بھی پڑھاتے ہیں۔

(۴) اعلیٰ ثانوی سطح:

پاکستان میں اس سطح پر سائنس، فنون، اور تجارت تینوں گروپ کے طلبا کے لئے اردو، انگریزی، اسلامیات اور مطالعہ پاکستان لازمی مضامین ہیں۔ سائنس گروپ کے طلبا، سائنس کے تین مضامین اور فنون گروپ کے طلباء فنون کے تین مضامین کا انتخاب کرتے ہیں۔ سائنس کے پھر تین مزید گروپ بن جاتے ہیں یعنی پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور جنرل گروپ کامرس کے طلباء بھی کامرس گروپ کے تین مضامین کا انتخاب کرتے ہیں۔

(۵) ڈگری کی سطح:

بی اے، بی ایس سی اور بی کام کی سطح پر فنکشنل انگریزی، مطالعہ پاکستان اور اسلامیات لازمی مضامین ہیں اختیاری مضامین کی ایک فہرست میں سے تمام گروپوں کے طلبہ دو سے تین اختیاری مضامین کا انتخاب کرتے ہیں۔

(۶) یونیورسٹی کی سطح:

یونیورسٹی میں ماسٹر ڈگری کے حصول کے لئے طلبا، تعلیم کے کسی ایک شعبہ کا مطالعہ کرتے ہیں وہ سات تا آٹھ مضامین کا مطالعہ کرتے ہیں یہاں پر طلباء کو مختلف مضامین میں سے اپنی پسند کا مضمون چننے کا اختیار دیا جاتا ہے۔

یونیورسٹی کی سطح پر ایم اے یا ایم ایس سی کرنے کے بعد طلبا ان مضامین میں ایم فل یا پی ایچ ڈی کر سکتے ہیں جو انہوں نے ایم اے یا ایم ایس سی کی سطح پر منتخب کئے تھے۔ جو لوگ پیشہ ورانہ سند حاصل کرتے ہیں، انہیں بھی اپنے مخصوص مضامین میں ایم فل یا پی ایچ ڈی کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔ انجینئرنگ، طب، زراعت اور تجارت اختیاری مضامین ہوتے ہیں۔ ان میں طلبا کا انتخاب بہت وسیع نہیں ہوتا اور انہیں طے شدہ مضامین ہی پڑھنا چاہئے۔

سوال نمبر ۷: نصاب سے کیا مراد ہے؟ نصاب کے مقاصد تحریر کیجئے اور پاکستان میں نصاب کے فروغ کے لئے حکومت کے اقدامات لکھئے۔

جواب: نصاب:

کسی ملک میں تعلیم کی ہر درجہ پر فراہمی کے لئے مضامین اور تعلیمی عمل کی ایک خاص منصوبہ بندی کی جاتی ہے جسے نصاب کہا جاتا ہے نصاب تعلیمی عمل کو ایک قواعد اور ضوابط کے تحت مستحکم کر دیتا ہے اس طرح تعلیمی عمل کا ایک تسلسل جاری رہتا ہے اور حکومت، اساتذہ اور طالب علم سے کے سامنے تعلیمی نظام کا پورا خاکہ واضح ہوتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

نصاب کے مقاصد:

تعلیمی عمل کو موثر بنانے کے لئے نصاب بہت اہمیت رکھتا ہے کیوں کہ نصاب کی بنیاد پر ہی تعلیمی عمل میں تعلیمی سطحیں اور درجات طے ہوتے ہیں اور ان درجات میں تعلیم کی فراہمی کے طریقہ کار کو واضح کیا جاتا ہے تعلیمی عمل میں نصاب کے مندرجہ ذیل مقاصد ہوتے ہیں۔

(۱) نصاب کسی ملک کے لئے مطلوبہ تعلیم کا نقشہ مہیا کرتا ہے۔

(۲) نصاب کے ذریعے تعلیم کے مقاصد اور اس کی ضروریات کا تعین کیا جاتا ہے۔

(۳) نصاب کے ذریعے تعلیمی اداروں کی ہیئت اور اساتذہ کے معیار کا بھی تعین ہوتا ہے۔

(۴) نصاب کی مدد سے تعلیمی سہولیات، امتحان کا نظام اور جانچ پڑتال کا طریقہ کار طے کیا جاتا ہے۔

(۵) نصاب وہ اسکیم مہیا کرتا ہے جس کے ذریعے کورس کے لازمی متبادل اور اختیاری مضامین کا انتخاب ہو سکتا ہے۔

نصاب کو اپنی مخصوص بنیادوں پر استوار کیا جاتا ہے جو کسی قوم کی نظریاتی، فکری، مذہبی اور سماجی بنیادیں ہیں۔ پاکستان میں نصاب کی تیاری اور فروغ ان ہی اصولوں پر استوار ہے وہ تمام لوگ جو ترقی اور فروغ نصاب میں شریک ہیں ان میں منصوبہ ساز، ماہرین مضامین، درسی کتابوں کے مصنفین، ناشر، والدین اور طلبہ شامل ہیں۔

پاکستان میں نصاب کا فروغ:

پاکستان میں نصاب تعلیم کی تیاری کی ذمہ داری وزارت تعلیم میں نصاب اور درسی کتاب کے شعبے (Curriculum and Text Book Wing) کے پاس ہے اس ادارے کو پارلیمان کے ایک قانون کے تحت 1974ء میں قائم کیا گیا تھا، ملک کے تعلیمی منصوبے کی روشنی میں شعبہ نصاب ابتدائی یا پرائمری، مڈل، ثانوی، درجوں کے لئے مطالعہ اور درس کے منصوبے تیار کرتا ہے اور نصاب کے لئے بنیادی اساس فراہم کرتا ہے موجودہ وقت میں یہ ادارہ 1998ء تا 2010ء کی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت پرائمری اور ثانوی درجات کے نصاب پر نظر ثانی کر رہا ہے مطالعے کی مختلف اسکیموں اور منصوبوں کے تحت تمام مضامین کے نصاب پر نظر ثانی کرنا اور اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ایک مسلسل اور باقاعدہ عمل ہے اور اسے باقاعدگی سے سرانجام دیا جاتا ہے۔

اعلیٰ ثانوی سے بلند تر سطح کے لئے نصاب کی تیاری کے لئے اعلیٰ تعلیمی کمیشن مختلف جامعات کی اکیڈمک کونسلوں کے ساتھ مل کر ان جامعات یا ان سے ملحقہ کالجوں میں پڑھائے جانے والے نصاب پر نظر ثانی کرتا ہے اور انہیں جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بناتا ہے۔

سوال نمبر۸: پاکستان میں مختلف درجات کے لئے اساتذہ کی تربیت کے پروگرام کو بیان کیجئے۔

جواب: پاکستان میں اساتذہ کی تربیت کا پروگرام:

دنیا میں کوئی بھی تعلیمی نظام اس نظام سے وابستہ اساتذہ کی علمی قابلیت اور سطح سے بلند نہیں ہوتا کیوں کہ کسی بھی نظام تعلیم میں سب سے اہم کردار اساتذہ کو ہوتا ہے اور اس کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ تعلیم سے وابستہ تمام اساتذہ مناسب علم اور مہارت کے حامل ہوں

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

اور تعلیمی مقاصد کے حصول کے لئے اور اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے میں پوری مہارت اور ایمانداری سے کام لیتے ہوں اس مقصد کے لئے اساتذہ کی تربیت کے پروگرام ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ پاکستان میں بھی اساتذہ کی تربیت کے کئی پروگرام ہیں جو مختلف سطحوں اور تعلیمی قابلیت کی مناسبت سے ترتیب دیئے گئے ان پروگراموں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پرائمری اسکول اساتذہ:

پرائمری اسکول کے اساتذہ کو تربیت فراہم کی جاتی ہے جس کی مدت ایک سال ہے لیکن اس کے لئے اساتذہ کی تعلیمی قابلیت میٹرک ہونا ضروری ہے اس تربیت میں انہیں چھوٹے بچوں کو تعلیم کی فراہمی کے طریقوں سے روشناس کرایا جاتا ہے اور تربیت کی تکمیل پر انہیں پرائمری ٹیچرز سرٹیفکیٹ (پی ٹی سی) کی سند عطا کی جاتی ہے۔

(۲) مڈل اسکول اساتذہ:

ایسے اساتذہ جو ایف اے یا ایف ایس سی کا امتحان پاس کر چکے ہوتے ہیں انہیں مڈل اسکول میں تدریس کے فرائض انجام دینے کے لئے ایک سال کی تربیت دی جاتی ہے جس میں چھٹی سے آٹھویں جماعت تک کے بچوں کو پڑھانے اور انہیں نفسیاتی طور پر تدریسی عمل میں شامل کرنے کے طریقے سکھائے جاتے ہیں اور اس کے بعد انہیں سرٹیفکیٹ ان ایجوکیشن (سی ٹی) کی سند دی جاتی ہے۔ پی ٹی سی اور سی ٹی کی سند کے لئے تربیت گورنمنٹ کالجز آف ایلمنٹری ایجوکیشن میں مہیا کی جاتی ہے لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے علیحدہ علیحدہ ایلمنٹری کالج قائم کئے گئے ہیں یہ ایلمنٹری کالج ملک کے اندر ضلعی صدر مقام پر کھولے گئے ہیں

(۳) ثانوی اسکول اساتذہ:

ایسے افراد جو بی اے یا بی ایس سی کی سند کے حامل ہوتے ہیں انہیں گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن میں ایک سال کی مزید تربیت فراہم کی جاتی ہے اس میں سکینڈری تعلیم کی فراہمی کے طریقہ کار طلبا کے رجحانات اور جماعتی تدریس کے طریقے سکھائے جاتے ہیں اور تربیت مکمل ہونے کے بعد بیچلر آف ایجوکیشن (بی ایڈ) کی سند دی جاتی ہے۔ یہ کالج ملک کے ہر صوبے میں چند منتخب مقامات پر کھولے گئے ہیں اس کے علاوہ جو لوگ تعلیم کے کسی ایک خاص شعبے میں مہارت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بی ایڈ کے بعد ایک سال کی مزید تربیت حاصل کر سکتے ہیں اس کے بعد انہیں ماسٹر آف ایجوکیشن (ایم ایڈ) کی سند عطا کی جاتی ہے۔ چند اساتذہ جامعات سے تعلیم کے میدان میں ایم فل اور پی ایچ ڈی بھی کرتے ہیں۔ ایم ایڈ اور ایم فل اسناد کے حامل اساتذہ کالج آف ایجوکیشن میں پڑھاتے ہیں۔ جامعہ کی سطح پر اساتذہ کو تربیت دینے کے لئے پی ایچ ڈی افراد کا تقرر کیا جاتا ہے۔

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے اپنے فاصلاتی تعلیمی نظام کے تحت ایسے طلبا کے لئے اساتذہ کی تربیت کے نصابوں کا آغاز کیا ہے جو تربیت اساتذہ کے اداروں میں باقاعدہ رسمی کورس میں کسی وجہ سے شریک نہیں ہو سکتے۔

WWW.USMANWEB.COM

اساتذہ کی تربیت میں فروغ:

قومی تعلیمی پالیسی 1998ء تا 2010ء کے تحت تربیت اساتذہ کے کورسوں کو جدید بنایا گیا ہے ور اسی مطابقت سے ہر سطح پر تربیت کی مدت اور وقفہ کو بڑھا دیا گیا ہے اور اساتذہ کی تنخواہیں اور سہولیات میں بھی اضافہ کیا گیا ہے لیکن پاکستان میں اب تربیت اساتذہ پروگرام میں چند مسائل درپیش ہیں ان میں سب سے زیادہ اہم کالج آف ایجوکیشن میں سند یافتہ تدریسی عملے کی نایابی، اعلیٰ معیاری تربیتی پروگرام، تربیتی اداروں کے مالی مسائل تربیت کے لئے معیاری مواد کی کمی اور تنظیم و نگرانی کے موثر نظام کی کمی شامل ہیں لیکن ان میں سب سے زیادہ اہم اور سنجیدہ مسئلہ یہ ہے کہ تدریسی اداروں میں سکھائے گئے طریقے اور مہیا کی گئی تدریس میں مہارت کو یہ اساتذہ اپنی جماعتوں میں استعمال نہیں کرتے اور روائتی طریقہ کار کے مطابق ہی پڑھانے کو ترجیح دیتے ہیں۔

سوال نمبر ۹ : **پاکستان میں درسی کتابوں کی تیاری اور امتحانات کے نظام کو بیان کیجئے۔**

جواب : (۱) **پاکستان میں درسی کتابوں کی تیاری:**

تعلیم میں درسی کتابوں کی تیاری بھی ایک اہم عمل ہوتا ہے یہ تعلیمی عمل کا ایک اہم حصہ ہے۔ درسی کتابوں سے تعلیم کی سطح اور نظام تعلیم کے معیار کا تعین ہوتا ہے۔ درسی کتابیں تعلیمی پالیسی میں طے کردہ مقاصد کو حقیقت کے روپ میں ڈھال دیتی ہیں اور ملک کی ترقی اور فروغ کے لئے تعلیم کے لئے مطلوبہ معیار مقرر کرتی ہیں۔ درسی کتابوں کی تیاری ایک ارتقائی عمل ہوتا ہے اور یہ معاشرے میں اور چاروں جانب پھیلی ہوئی دنیا میں ہونے والی نئی نئی تبدیلیوں کے ساتھ جاری رہتا ہے اس طرح درسی کتابوں میں نئی نئی معلومات شامل کی جاتی ہیں جس سے نظام تعلیم میں درسی کتابوں کی افادیت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

درسی کتابوں کی تیاری کے لئے حکومت کے اقدامات:

درسی کتابوں کی تیاری کے لئے حکومت نے چاروں صوبوں میں ٹیکسٹ بک بورڈ قائم کئے ہیں ان بورڈوں میں تمام مضامین کے ماہرین کا تقرر کیا جاتا ہے جو مصنفین کی تحریر کردہ کتابوں کو بہتر بنانے کے لئے مسلسل کام کرتے ہیں۔ وزارت تعلیم کے شعبہ نصاب کے مقررہ کردہ مختلف مضامین کے ماہرین کی کمیٹیاں بورڈوں کی تیار کردہ درسی کتب کا مزید جائزہ لیتی ہیں اور جائزے کے بعد وزارت تعلیم کی منظوری سے یہ کتابیں شائع کر دی جاتی ہیں۔

(۲) پاکستان میں امتحانات کا نظام:

تعلیم کے مختلف درجوں میں طلبہ کی اہلیت اور قابلیت کی جانچ اور آزمائش کو امتحانات کے ذریعے جانچا جاتا ہے امتحانات ہر تعلیمی سال کے اختتام پر منعقد کئے جاتے ہیں۔ امتحانات نہ صرف طلبا کی اہلیت کا تعین کرتے ہیں بلکہ کسی تعلیمی ادارے اور اس کے اساتذہ کے تعلیمی معیار کا بھی تعین کرتے ہیں ان سے کسی ملک کے نظام تعلیم کے تمام خدوخال بھی واضح ہوتے ہیں۔

ہر سال کے اختتام پر اسکول کی سطح پر ہر درجے کے لئے امتحانات کے ایک باقاعدہ نظام کے علاوہ امتحانات جو مختلف بورڈ لیتے ہیں ان کو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ کہا جاتا ہے۔ یہ بورڈ پاکستان کے تمام صوبوں اور وفاقی سطح پر قائم کئے گئے ہیں جو لوگ ان امتحانات میں

WWW.USMANWEB.COM

کامیابی حاصل کر لیتے ہیں انہیں سرٹیفکیٹ جاری کئے جاتے ہیں۔ یونیورسٹیوں میں امتحانات کا ایک علیحدہ نظام قائم ہے جو کالجوں کے تعاون اور مدد سے اس خاص جامعہ کے حلقہ اثر کے اندر منعقد کئے جاتے ہیں۔ پاکستان کے تعلیمی نظام میں نصاب میں سے منتخب مطالعہ کی حوصلہ افزائی کرتا ہے جس کی وجہ سے طلبا میں مطالعہ کی باقاعدہ عادت پیدا نہیں ہوتی۔ گیس پیپروں کے ذریعے امتحانات کی تیاری سے طلباء کے مطالعہ کی عادت میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ اس کا واحد حل یہ ہے کہ امتحانی پرچوں میں مختصر سوالات اور جوابات کی تعداد بڑھائی جائے تاکہ پورے نصاب کا احاطہ ہو سکے۔ اس کے نتیجہ میں طلباء اپنے نصاب کو تفصیل سے پڑھنے کی طرف راغب ہوں گے نقل اور امتحانی نظام میں ناجائز ذرائع کے استعمال نے مطالعہ کی اہمیت کو کم کر دیا ہے اس کے لئے امتحانی نظام میں سخت نظم و ضبط کی ضرورت ہے اس کے علاوہ تعلیمی اداروں میں داخلہ ٹیسٹ کو فروغ دیا جارہا ہے تاکہ طلبا میں مطالعہ کی عادات کو پروان چڑھایا جاسکے۔

سوال نمبر ۱۰ : پاکستان میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت بیان کیجئے:

جواب : پاکستان میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم:

پاکستان میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی بہت اہمیت ہے۔ فنی تعلیم مکینکل، الیکٹریکل، ووڈ ورکنگ، آٹو موبائل، الیکٹرک وائرنگ، کیمکل اور دیگر شعبوں میں فراہم کی جاتی ہے۔ جبکہ پیشہ ورانہ تعلیم انجینئرنگ، میڈیکل، قانون اور تجارت کے شعبوں میں دی جاتی ہے۔

فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت:

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے اس لئے اس میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی بہت اہمیت ہے کیوں کہ اس کی مدد سے ایسے ہنر مند افراد تیار کئے جاتے ہیں جو ملک کی ترقی میں مدد دیتے ہیں۔ پاکستان میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت کو اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے۔

☆ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم پاکستان کے لئے ضروری ہے کیوں کہ اس تعلیم کے ذریعے تربیت یافتہ افراد پیدا کر کے ملک کی صنعت اور زراعت دونوں کو ترقی دی جاسکتی ہے اس طرح مجموعی قومی وسائل میں اضافہ ہوتا ہے اور ملک میں انسانی وسائل کی تعداد میں اضافہ ہوتا ہے جو ملک کی تعمیر میں اپنا بہترین کردار ادا کرتے ہیں۔

☆ پاکستان میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم روزگار کی فراہمی میں ایک بڑا ذریعہ ہے کیوں کہ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے حصول کے بعد لوگ کسی مخصوص شعبے میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں اسلئے انہیں روزگار کے حصول میں آسانی ہو جاتی ہے۔

☆ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ذریعے طلبا میں تخلیقی صلاحیتیں پیدا ہوتی ہیں اس لئے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ذریعے پاکستان کی صنعتوں کے لئے ہنر مند کاریگر، انجینئر، ڈاکٹر اور وکیل پیدا کئے جاتے ہیں جو اپنی خدمات کے ذریعے پاکستان کی ترقی کی راہ کی طرف گامزن کر سکتے ہیں۔

☆ پاکستان میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو بہتر بنا کر ملک میں انسانی وسائل کی قوت میں اضافہ کیا جاسکتا ہے پھر اس میں انسانی وسائل کی قوت سے مجموعی طور پر فائدہ اٹھاتے ہوئے ملکی صنعت، ٹیکنالوجی اور زراعت کو ترقی دی جاسکتی ہے اس طرح ملک کو معاشی اور اقتصادی طور پر مضبوط بنایا جاسکتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

☆ پاکستان میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ذریعے ملکی تجارت کو فروغ دیا جاسکتا ہے کیوں کہ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے ذریعے افراد کو تربیت دے کر تجارتی شعبوں کو جدید خطوط پر منظم کیا جاسکتا ہے اس طرح ملکی تجارت سے زیادہ منافع حاصل کیا جاسکتا ہے اور ساتھ ساتھ پیداوار میں اضافہ کے لئے بھی اقدامات کئے جاسکتے ہیں۔

فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ کے لئے حکومت کے اقدامات:

حکومت پاکستان نے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے خصوصی توجہ دی ہے ہر ضلعی صدر مقام پر پولی ٹیکنک ادارے کھولے گئے ہیں ان اداروں میں میٹرک میں کامیاب ہونے والے طلباء کو اہلیت کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔ طلبہ کو فنی تعلیم کا ڈپلومہ عطا کیا جاتا ہے۔ حکومت نے ملک بھر میں ایسے فنی منصوبہ شروع کئے ہیں جن کا مقصد ان فنی تعلیمی اداروں کو آلات اور ساز و سامان کی سہولتیں فراہم کرنا فنی تعلیم کے نصاب کو بہتر بنانا اور فنی تعلیم مہیا کرنے والے اساتذہ تیار کرنا ہے۔ حکومت پاکستان نے ملک میں سائنسی تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے اقدامات کئے ہیں اور ملک میں ریاضی، سائنس اور کمپیوٹر سائنس کے نصابوں کو بہتر بنانے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔

حکومت پاکستان نے صوبہ سرحد میں ٹوپی کے مقام پر غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی قائم کیا ہے جو فنی تعلیم کا سب سے معیاری اور جدید ادارہ ہے اس ادارہ کا معیار بین الاقوامی سطح کا ہے مگر اس ادارے میں صرف امیر لوگوں کے بچے ہی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ فیصل آباد میں ایک پیشہ ورانہ اور فنی تربیت اور ٹیکسٹائل کا ادارہ قائم کیا گیا ہے جو کپڑے کی صنعت کے ماہرین تیار کرتا ہے۔ سندھ میں پولی ٹیکنک ادارے اور کالج کراچی، حیدرآباد، بدین، نواب شاہ اور سکھر میں ہیں۔ سندھ میں ہر ضلعی صدر مقام پر ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ بھی قائم کئے گئے ہیں۔ حکومت فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم پر اس لئے زور دے رہی ہے تاکہ سند یافتہ فنی ہاتھ تیار کئے جاسکیں جو بین الاقوامی منڈی کے مقابلے کے لئے اعلیٰ معیاری اور فنی مصنوعات تیار کرسکیں اس لئے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی بہتری پر کثیر رقم خرچ کی جارہی ہے۔

سوال نمبر ۱۱:　پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لئے حکومت کی طرف سے کئے جانے والے اقدامات بیان کیجئے۔

جواب: ## پاکستان میں اعلیٰ تعلیم:

پاکستان میں گزشتہ بیس سالوں میں جامعات کی نگرانی اور انتظام کے تحت اعلیٰ تعیلم میں بہت ترقی اور پیش رفت ہوئی قیام پاکستان کے وقت صوبہ پنجاب میں صرف پنجاب یونیورسٹی تھی اور سندھ یونیورسٹی جامشورہ کا منصوبہ زیر غور تھا جبکہ 2004ء میں پاکستان میں سرکاری یونیورسٹی کی تعداد 53 اور نجی شعبے کے تحت قائم ہونے والی یونیورسٹیوں کی تعداد 44 ہوگئی ہے پاکستان میں ہر سال دو یا تین جامعات کا اضافہ ہورہا ہے مارچ 2002ء میں پاکستان میں ورچوئل یونیورسٹی قائم کی گئی۔

پاکستان میں ورچوئل یونیورسٹی کی شاخیں:

پاکستان کے مختلف شہروں میں اور صوبوں کے حوالے سے ورچوئل یونیورسٹیوں کی شاخیں قائم کی گئیں ہیں جنکی تفصیل مندرجہ ذیل ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

(۱) صوبہ پنجاب میں ورچوئل یونیورسٹی کی 82 شاخیں ہیں جن میں سے 21 لاہور میں اور باقی پنجاب کے دوسرے شہروں میں قائم کی گئی ہیں۔

(۲) صوبہ سندھ میں ورچوئل یونیورسٹی کی 27 شاخیں ہیں جن میں 24 کراچی میں باقی سندھ کے دوسرے شہروں میں قائم کی گئیں ہیں۔

(۳) صوبہ سرحد میں ورچوئل یونیورسٹی کی 9 شاخیں ہیں۔ پشاور میں 3 ایبٹ آباد میں 2 اور دیگر چار شہروں میں ایک ایک شاخیں قائم کی گئی ہیں۔

(۴) صوبہ بلوچستان میں ورچوئل یونیورسٹی کی 3 شاخیں ہیں جن میں سے ایک کوئٹہ میں باقی دوسرے شہروں میں قائم کی گئی ہیں۔

اعلیٰ تعلیمی کمیشن 2002ء:

پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لئے 14 اگست 2002ء کو ایک اعلیٰ تعلیمی کمیشن قائم کیا گیا جس نے پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لئے منصوبہ بندی کی۔ پاکستان اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) 2005ء تک اعلیٰ تعلیم تک رسائی کی شرح 2.6 فیصد سے بڑھا کر 5 فیصد کرنا۔

(۲) 2005ء تک پاکستان میں داخلوں کی تعداد میں ایک لاکھ سے دو لاکھ تک اضافہ کرنا

(۳) 2005ء تک اعلیٰ تعلیم کے لئے مجموعی قومی آمدنی کا مختصر حصہ 0.39 فیصد سے ایک فیصد تک بڑھانا۔

(۴) 2005ء تک فنون سے سائنس اور ٹیکنالوجی میں طلبہ کی شرح 70.30 کی نسبت سے بدل کر 50.50 کرنا۔

(۵) تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں اطلاعاتی فنیت (Information Technology) کی تعلیم متعارف کرانا

سوال نمبر ۱۲: پاکستان میں تعلیم کے شعبے کو کن کن مسائل کا سامنا ہے؟ بیان کیجئے پاکستان میں تعلیم کے شعبے میں اہم مسائل کو بیان کیجئے۔

جواب: پاکستان شعبہ تعلیم میں مسائل:

پاکستان ایک ترقی پذیر ملک ہے جہاں تعلیم کو بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان میں تعلیم کو ترقی دینے کے لئے پاکستان کی تمام حکومتوں نے اپنے اپنے دور میں پالیسیاں وضع کیں اور تعلیم کے فروغ کے لئے اقدامات کئے لیکن اب بھی پاکستان کے شعبہ تعلیم کو کئی مسائل کا سامنا ہے۔ پاکستان کے شعبہ تعلیم میں اہم مسائل مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) جاگیرداروں کا طرز عمل:

پاکستان کے ان علاقوں میں جہاں جاگیرداری، زمینداری اور وڈیرہ نظام رائج ہے۔ وہاں جاگیرداروں اور زمینداروں کا طرز عمل بچوں کی تعلیم کے سلسلے میں بڑی رکاوٹ ہے ان علاقوں میں والدین غریب ہوتے ہیں وہ بچوں کی تعلیم کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے

WWW.USMANWEB.COM

دوسری طرف جاگیر دار اور زمیندار بچوں کی تعلیم کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں کیوں کہ وہ کم اجرت پر ان بچوں سے کام کرانا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کے دیہاتی علاقوں میں خواندگی کی شرح بہت کم ہے اور خاص طور پر لڑکیوں کو تعلیم دینے کا رواج بہت کم ہے۔

(۲) سیاستدانوں اور اعلیٰ سرکاری حکام کا رویہ:

پاکستان میں تمام علاقوں سے تعلق رکھنے والے سیاستدان تعلیم کے فروغ اور اس کے پھیلاؤ کے خلاف ہیں اس کے علاوہ پاکستان کے سرکاری حکام بھی تعلیم کی بہتری پر توجہ نہیں دیتے اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ تعلیم کے ذریعے عوام میں شعور پیدا ہو گا اور اس طرح عوام سیاستدانوں اور اعلیٰ سرکاری حکام کا رویہ بے نقاب ہو جائیگا۔

(۳) ترکِ تعلیم:

پاکستان میں ترک تعلیم کا رجحان پایا جاتا ہے۔ بچوں کو ایک خاص درجہ تک تعلیم حاصل کرنے کے بعد تعلیم کا حصول ترک کرنا پڑتا ہے تقریباً 85 فیصد بچے پرائمری اسکولوں میں داخل ہوتے ہیں لیکن بمشکل 50 فیصد بچے اپنی پرائمری تعلیم کا پانچ سالہ دور مکمل کر پاتے ہیں۔ وسطی سطح پر ایک نمایاں اکثریت اپنے تعلیمی دور میں تعلیم ترک کر دیتی ہے ترک تعلیم کی اہم وجہ والدین کی معاشی حالت ہے کیوں کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کے اخراجات برداشت نہیں کر پاتے۔

(۴) اساتذہ کی غیر حاضری:

پاکستان میں دیہی علاقوں میں اساتذہ کی غیر حاضری نے تعلیم کے فروغ کو بہت متاثر کیا ہے۔ دیہاتوں میں اساتذہ کی کمی، فرضی یا گھوسٹ اسکولوں اور دیہی اسکولوں کی موثر نگرانی کی کمی کا نتیجہ ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں تعلیم کے فروغ اور ناخواندگی کو مٹانے کی رفتار بہت سست ہے۔

(۵) نجی تعلیمی اداروں کی بھاری فیس:

پاکستان میں نجی شعبہ کے تعلیمی ادارے اپنے اسکولوں میں مہیا کردہ سہولتوں کے مقابلے میں بہت بھاری فیس وصول کرتے ہیں اساتذہ سے ضرورت سے زیادہ کام لیا جاتا ہے لیکن انہیں کم تنخواہیں دی جاتی ہیں حکومت کو ایسے اسکولوں کی سخت نگرانی کرنے چاہئے۔ نجی اسکولوں میں رجسٹریشن فیس دو سو روپے سے دس ہزار روپے تک جبکہ ماہانہ فیس 200 روپے سے ایک ہزار روپے بلکہ اس سے بھی زیادہ وصول کی جاتی ہے ان نجی اسکولوں میں اساتذہ بھی زیادہ تعلیم یافتہ نہیں ہوتے اس لئے ان کا معیار سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کے مقابلے میں کم تر ہے۔

(۶) سازوسامان کی سہولتوں کی کمی:

پاکستان میں تعلیم کے معیار میں پستی اور زوال کا ایک سبب پرائمری اسکولوں میں سازوسامان اور آلات کی سہولیات کی کمی بھی ہے تقریباً پچیس ہزار اسکولوں کی باقاعدہ عمارتیں نہیں ہیں اکثر اسکولوں کی نہ تو چار دیواری ہے نہ ہی ان میں بیت الخلا اور صاف پانی کی سہولت میسر ہے ان اسکولوں میں فرنیچر کی بھی کمی ہے۔ دیہاتی علاقوں میں اکثر اسکول ایسے ہیں جو ایک ہی کمرے میں چلائے جا

WWW.USMANWEB.COM

رہے ہیں اور یہ گارے اور مٹی کے آمیزے سے تیار کئے گئے ہیں اسکول نہ صرف بری حالت میں ہیں بلکہ ان کی تعلیم کا معیار بھی بہت خراب ہے۔

(۷) درسی کتابوں کی عدم دستیابی:

پاکستان میں درسی کتابوں کی دستیابی بھی ایک مسئلہ ہے۔ درسی کتابوں کی قیمت زیادہ ہونے کی وجہ سے بے شمار طلبا انہیں خریدنے کی سکت نہیں رکھتے نجی اور انگریزی ذریعہ تعلیم کے اسکولوں میں رائج درسی کتب بہت مہنگی ہیں اعلیٰ تعلیم اور پیشہ ورانہ نصابوں کی اکثر درسی کتابیں باہر کے ممالک سے درآمد کی جاتی ہیں جن کی قیمت بہت زیادہ ہوتی ہے اس طرح درسی کتابون کی عدم دستیابی بھی پاکستان کے تعلیمی نظام کے لئے ایک مسئلہ ہے۔

(۸) طلبہ کے لئے رہائش:

پاکستان میں پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے رہائش کا مسئلہ بھی پایا جاتا ہے ان اداروں میں بڑھتی ہوئی تعداد کے لحاظ سے ہاسٹل اور رہائشی سہولیات مہیا نہیں ہیں اس لئے دور سے آنے والے طلبا کو تعلیم کے حصول میں دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیوں وہ رہائش کی سہولتوں کے میسر نہ ہونے کی وجہ سے کئی مسائل کا شکار ہو جاتے ہیں۔

(۹) سیاسی مداخلت:

پاکستان میں تعلیمی نظام میں سیاسی نمائندوں کا بڑا عمل دخل ہے۔ تعلیمی اداروں کے انتظامی معاملات میں اور خصوصاً اساتذہ کی تقرری کے سلسلہ میں سیاسی نمائندے سفارشوں سے کام لیتے ہیں اور اس طرح اہلیت اور کارکردگی کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے اس طرح صحیح اساتذہ کی تقرری نہ ہونے کی وجہ سے تعلیمی نظام میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں خاص طور پر سرکاری اسکولوں میں اساتذہ کی تقرری کے بعد ان کی ملازمت پکی ہو جاتی ہے اس کے بعد وہ چاہے اپنے فرائض سے غفلت سے کام لیں پھر بھی ان سے باز پرس یا ان کی نوکری کے خاتمہ کوئی طریقہ کار موجود نہیں جس کی وجہ سے سرکاری تعلیمی اداروں میں نجی اداروں کے مقابلے میں فرائض سے غفلت اور معیار کو بلند نہ کرنے کا رجحان عام دکھائی دیتا ہے۔

(۱۰) امتحانات کا نظام:

پاکستان میں تعلیمی اداروں میں امتحانات کا ناقص نظام بھی تعلیم کے شعبہ میں ایک اہم مسئلہ ہے۔ امتحانات میں نقل کرنے کا عام رجحان پایا جاتا ہے طلباء پورے نصاب کی تیاری کے بجائے مخصوص سوالات کی تیاری رکتے ہیں اور امتحانات میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ ان اساتذہ کو زیادہ عزت حاصل ہو جاتی ہے یہ بہترین گیس پیپر تیار کر سکتے ہوں حالانکہ ایسے استاتذہ کے گیس پیپروں میں کامیابی صراسی وجہ سے ہوتی ہے کہ امتحانات میں ایک ہی طرح کے سوالوں کا بار بار دہرایا جاتا ہے اس کے علاوہ امتحانوں کی کاپیوں کی جانچ پڑتال میں بھی کئی طرح کے مسائل پائے جاتے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۱۳ : انفارمیشن ٹیکنالوجی سے کیا مراد ہے؟ پاکستان میں تعلیم کے میدان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی (اطلاعات فنیت) کے مقاصد بیان کیجئے۔

جواب : تعلیم میں نئے رحجانات :

بیسویں صدر کے اختتام اور اکیسویں صدی کے آغاز پر انسانی ترقی اور فروغ کے تمام شعبوں مس بہت تیزی سے ترقی ہوئی اور تمام شعبوں میں نئی طرح کی تبدیلیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ صنعت و تجارت اور بینکاری اور بیمہ کاری کے نظام بہت پیچیدہ ہو گئے ہیں اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے انتظامی علوم کے شعبوں نے بہت نمایاں کردار ادا کیا ہے ان میں بزنس ایڈمنسٹریشن نے دفتری انتظامیہ کا نیا نظام متعارد کرایا ہے جس میں کمپیوٹر کو برتری حاصل ہے۔ جامعات میں بینکاری، ہوٹل، انتظامیہ، سیاحت اور سرمایہ کاری حسابات کے نئے شعبے کھولے گئے ہیں اس کے علاوہ تعلیمی نظام جدید شعبہ جات اور جدید علوم شامل کئے جا رہے ہیں۔

اطلاعات فنیت یا انفارمیشن ٹیکنالوجی :

کمپیوٹر اور دیگر اطلاعاتی سائنسی آلات کے استعمال سے ہر قسم کی معلومات الفاظ، تصاویر اور آوازوں کے بھیجنے، محفوظ کرنے کا تفصیلی مطالعہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کہلاتا ہے۔ ریڈیو ٹیلی فون، موبائل فون، ٹیلکس، ٹیلی ویژن، کیبل نیٹ اور کمپیوٹر وہ آلات ہیں جنہیں انفارمیشن ٹیکنالوجی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اہمیت :

اطلاعاتی فنیت یا انفارمیشن ٹیکنالوجی جسے مختصراً آئی ٹی کہا جاتا ہے مواصلات کے میدان میں جدید اختراع ہے اس ٹیکنالوجی کی بدولت اعداد و شمار (Data) کو انٹرنیٹ کے ذریعے ہزاروں کلو میٹر دور ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقل کیا جا سکتا ہے۔ افراد اور اداروں نے اپنی اپنی ویب سائٹس تخلیق کی ہیں جو پلک جھپکتے ہی تمام معلومات مہیا کر دیتی ہے۔ گھر بیٹھے ہوئے انٹرنیٹ رقوم کے تبادلے، درآمد و برآد اور تحقیقاتی مواد کے حصول کا تیز رفتار ذریعہ بن چکا ہے۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے لئے مہارت اور ہنر مندی کی ضروریات ہوتی ہے تاکہ ان مشینوں کو چلایا جا سکے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اہمیت مندرجہ ذیل نکات سے واضح کیا جا سکتا ہے۔

(۱) انفارمیشن ٹیکنالوجی خبروں اور حالات حاضرہ سے متعلق واقعات کا پوری دنیا میں تیزی سے تبادلہ کر سکتی ہے۔

(۲) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی مدد سے تجارت کو بہت حد تک وسعت دی جا سکتی ہے۔

(۳) یہ دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق فوری معلومات کی فراہمی کا ذریعہ ہے۔

(۴) انفارمیشن ٹیکنالوجی جنگ اور امن دونوں زمانوں میں کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

(۵) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی بدولت حکومت کا مختلف اداروں سے براہ راست رابطہ رہتا ہے جس سے موثر نگرانی کا نظام قائم کیا جا سکتا ہے۔

مندرجہ بالا نکات کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ انفارمیشن ٹیکنالوجی وقت کی سب سے اہم ضرورت ہے اس سے دنیا میں موجود ہر ملک انفارمیشن ٹیکنالوجی کو استعمال کر رہا ہے پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کو وسعت دی جا رہی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور پاکستان:

پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اہمیت کو تسلیم کیا گیا ہے اس سلسلہ میں ترجیحی بنیادوں پر سرمایہ کاری کا آغاز کر دیا گیا ہے اس سلسلے میں کمپیوٹر ہارڈ ویئر اور سوفٹ ویئر تیار کئے جا رہے ہیں اس کے علاوہ پاکستان میں سات آئی ٹی جامعات قائم کی جا رہی ہیں جن سے پانچ اور نجی شعبہ سے ہوں گی۔ پاکستان میں دو انفارمیشن ٹیکنالوجی کی یونیورسٹیوں کو میٹس (Comsats) اور فاسٹ (Fast) نے کام بھی شروع کر دیا ہے اس کے علاوہ حکومت پاکستان نے عام یونیورسٹیوں میں بھی آئی ٹی کا شعبہ قائم کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کو چار ہزار سے زائد تعلیمی اداروں تک پھیلا دیا گیا ہے جس میں نجی شعبے کے تعاون سے اسکول بھی شامل ہیں پورے ملک انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سینکڑوں ادارے بنا دیئے گئے ہیں لیکن پھر بھی ان اداروں کے پاس جدید سامان کی کمی ہے اس کے علاوہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اساتذہ کی بھی کمی ہے اس طرح کے ادارے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے بارے میں منفی تاثرات پیدا کر رہے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کا مستقبل بہت روشن ہے اور کئی غیر ملکی کمپنیاں اس میں سرمایہ کاری کر رہی ہیں۔

پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کے مقاصد:

پاکستان میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کے شعبہ میں مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ہر درجہ پر انفارمیشن ٹیکنالوجی کے اطلاق سے پاکستان کے نظام تعلیم کو جدید بنانا۔

(۲) ہر عمر کے بچوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کو مقبول بنانا اور انہیں آئندہ عشروں کے لئے تیار کرنا۔

(۳) انٹرنیٹ کے ذریعے تحقیق جدید اور تازہ اطلاعات اور معلومات تک رسائی حاصل کرنا۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES
ADAMJEECOACHING.BLOGSPOT.COM

WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

خالی جگہیں

پاکستان میں تعلیم

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو درست جوابات سے پر کیجئے۔

۱۔ تعلیم قدرتی وسائل کی تلاش اور ان کی افادیت میں مدد دیتی ہے۔

۲۔ 1972ء تا 1980ء کی تعلیمی پالیسی کے تحت نجی تعلیمی اداروں کو قومی تحویل میں لے لیا گیا۔

۳۔ ترقی یافتہ ممالک میں تقریباً سو فیصد لوگ تعلیم یافتہ ہیں۔

۴۔ ناخواندگی تمام سماجی برائیوں کی بنیادی جڑ ہے۔

۵۔ نجی شعبے کو غیر تجارتی بنیادوں پر تعلیمی ادارے کھولنے کے لئے تعلیمی فاؤنڈیشن قائم کی گئی۔

۶۔ تمام صنعتی اقوام کی شرح خواندگی 98 تا 100 فیصد ہے۔

۷۔ رسمی تعلیم کے لئے قاعدے اور قانون بنائے جاتے ہیں پھر انہیں نافذ کیا جاتا ہے۔

۸۔ پاکستان میں پرائمری درجہ میں دی جانے والی تعلیم کی مدت پانچ سال ہے۔

۹۔ چھٹی سے آٹھویں جماعت تک تعلیم کو وسطی یا مڈل سطح کہا جاتا ہے۔

۱۰۔ نویں اور دسویں جماعتوں کی تعلیم کو ثانوی سطح کہا جاتا ہے۔

۱۱۔ ڈپلوما کورس الیکٹریکل، مکینیکل، آٹو موبائل انجینئرنگ اور کمپیوٹر میں کرائے جاتے ہیں۔

۱۲۔ انجینئرنگ کی تعلیم کی کل مدت تقریباً چار تا پانچ سال ہے۔

۱۳۔ میڈیکل کی سند ایم بی بی ایس کے حصول کے لئے تعلیم کی مدت پانچ سال ہے۔

۱۴۔ انٹر کامرس کرنے کے بعد بی کام اور پھر ایم کام کی اسناد تجارت کی تعلیم میں حاصل کی جاسکتی ہے۔

۱۵۔ ایم اے ایم ایس سی یا ایم کام کے بعد اعلیٰ تعلیم کی جو سند حاصل کی جاتی ہے اسے پی ایچ ڈی کی سند کہا جاتا ہے۔

۱۶۔ پاکستان میں اعلیٰ ثانوی سطح پر سائنس کے شعبہ میں تعلیم کے تین گروپ پری انجینئرنگ، پری میڈیکل اور جنرل سائنس گروپ ہیں۔

۱۷۔ نصاب کسی ملک کے لئے مطلوبہ تعلیم کا نقشہ مہیا کرتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم کثیر الانتخابی سوالات اور معروضی سوالات

پاکستان میں تعلیم

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لئے دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجئے؟

۱۔ علم ایک ایسی دولت ہے جو استعمال کرنے سے ________ نہیں ہوتی۔

۱۔ بے اثر
۲۔ بے لذت
۳۔ زیادہ
۴۔ ◆ کم

۲۔ فاصلاتی تعلیم کے طریقے سے انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم میں ________ مدد دے رہی ہے۔

۱۔ قائد اعظم یونیورسٹی
۲۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
۳۔ ◆ ورچوئل یونیورسٹی
۴۔ زرعی یونیورسٹی

۳۔ پاکستان میں میڈیکل ڈگری ________ کہلاتی ہے۔

۱۔ ◆ ایم بی بی ایس
۲۔ ایم ایس سی
۳۔ ایل ایل ایم
۴۔ بی ایس سی

۴۔ خط و کتابت کے ذریعے تعلیم حاصل کرنے کو ________ کہا جاتا ہے۔

۱۔ رسمی تعلیم
۲۔ غیر رسمی تعلیم
۳۔ ثقافتی تعلیم
۴۔ ◆ فاصلاتی تعلیم

۵۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی ________ کے میدان میں جدید اختراع ہے۔

۱۔ میڈیکل
۲۔ زراعت
۳۔ ◆ ٹیلی کمونی کیشن
۴۔ انجینئرنگ

۶۔ کسی بھی ملک کی معاشی ترقی پر ________ کی خوبی اور اس کے اعلیٰ معیار کا براہ راست اثر ہوتا ہے۔

۱۔ تجارت
۲۔ زراعت
۳۔ صنعت
۴۔ ◆ تعلیم

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۷۔ میڈیکل کی سطح پر داخلہ لینے کے لئے اعلیٰ ثانوی جماعتوں میں __________ کا مضمون ہونا ضروری ہے۔

ا۔ کیمیا
۲۔ ◆ حیاتیات
۳۔ طبیعات
۴۔ کمپیوٹر

۸۔ کوئی بھی تعلیمی نظام اپنے __________ کی عملی سطح سے بلند نہیں ہوتا۔

ا۔ ◆ اساتذہ
۲۔ والدین
۳۔ طلباء
۴۔ عوام

۹۔ یونیورسٹی کمیشن کا ادارہ یونیورسٹی اور __________ کے درمیان رابطہ رکھتا ہے۔

ا۔ اساتذہ
۲۔ والدین
۳۔ طلباء
۴۔ ◆ حکومت

۱۰۔ پاکستان میں دی جانے والی تعلیم کی اقسام __________ ہیں۔

ا۔ ◆ دو
۲۔ تین
۳۔ چار
۴۔ پانچ

۱۱۔ پاکستان میں پہلی تعلیمی کانفرنس سن __________ میں منعقد ہوئی۔

ا۔ ◆ 1947
۲۔ 1952
۳۔ 1954
۴۔ 1946

۱۲۔ سن __________ کی تعلیمی پالیسی میں اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی تعلیم کو گیارہویں سے ڈگری سطح کی جماعتوں تک لازمی قرار دے دیا گیا

ا۔ 1947
۲۔ 1958
۳۔ ◆ 1978
۴۔ 1980

۱۳۔ پاکستان میں اتنے سال گزرنے کے بعد بھی شرح خواندگی صرف __________ فیصد ہے۔

ا۔ 38
۲۔ 40
۳۔ ◆ 51
۴۔ 50

WWW.USMANWEB.COM

۱۴۔ 1972ء تا 1980ء کی تعلیمی پالیسی کے تحت ایک ________ قائم کیا گیا تاکہ ملک میں خواندگی کو عام کیا جا سکے۔

۱۔ سماجی ادارہ
۲۔ ثقافتی ادارہ
۳۔ تعلیمی کمیشن
۴۔ ◆ خواندگی کمیشن

۱۵۔ قومی پالیسی برائے 1998ء تا 2010ء میں طے کیا گیا کہ 2010ء تک ابتدائی عمر کے بچوں کے داخلوں کی شرح ________ فیصد تک بڑھ جائیگی۔

۱۔ 85
۲۔ 90
۳۔ 95
۴۔ ◆ 100

۱۶۔ قومی تعلیمی پالیسی برائے 1998ء تا 2010ء میں طے کیا گیا کہ ہر ضلع میں ایک ________ قائم کی جائے تاکہ تعلیمی پروگراموں کے نفاذ اور ان کی نگرانی کے لیے عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔

۱۔ اساتذہ کی انجمن
۲۔ ◆ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی
۳۔ ضلعی تعلیمی کمیٹی
۴۔ ضلعی مشاورتی کونسل

۱۷۔ قومی تعلیمی پالیسی برائے 1998ء تا 2010ء میں طے کیا گیا کہ تعلیم کے لئے قومی بجٹ کو کل قومی آمدنی کے ________ فیصد سے بڑھا کر 4 فیصد کر دیا جائیگا۔

۱۔ 2.5
۲۔ ◆ 2.2
۳۔ 3.8
۴۔ 4

۱۸۔ کسی بھی ملک کی سیاست میں ________ کا اہم کردار ہوتا ہے اور یہی جمہوریت کی کامیابی کی اولین شرط ہے۔

۱۔ تجارت
۲۔ معیشت
۳۔ ◆ تعلیم
۴۔ ثقافت

۱۹۔ ترقی یافتہ ممالک میں ________ فیصد افراد تعلیم یافتہ ہیں اور انہیں اپنے مسائل کا ادراک اور آگہی ہے۔

۱۔ 80
۲۔ 88
۳۔ 95
۴۔ ◆ 100

WWW.USMANWEB.COM

۲۰۔ کسی بھی ملک میں __________ ہموار کرنے میں تعلیم کا اہم کردار ہوتا ہے۔

۱۔ روزگار ۲۔ ثقافت

۳۔ ◆ رائے عامہ ۴۔ تجارت

۲۱۔ __________ تمام سماجی برائیوں کی بنیادی جڑ ہے۔

۱۔ جمہوریت ۲۔ سیاست

۳۔ ◆ ناخواندگی ۴۔ غربت

۲۲۔ __________ اس وقت با مقصد ہو سکتی ہیں جب عوام نے کم از کم ایک سطح تک تعلیم حاصل کی ہو۔

۱۔ اخلاقی اقدار ۲۔ مذہبی اقدار

۳۔ معاشرتی اقدار ۴۔ ◆ ثقافتی اقدار

۲۳۔ __________ کے بغیر مصوری، شاعری، ادب اور موسیقی کو نہیں سراہا جا سکتا۔

۱۔ جمہوریت ۲۔ ثقافت

۳۔ ◆ تعلیم ۴۔ دولت

۲۴۔ روزمرہ کے معاملات میں نفاست و نزاکت اور دوسروں سے حسن معاملات صرف __________ کی بدولت ہی ممکن ہے۔

۱۔ ثقافت ۲۔ خاندانی نظام

۳۔ ◆ تعلیم ۴۔ مذہب

۲۵۔ __________ کی اپنی ایک قدر و قیمت ہے اور یہ بھی تعلیم کے ذریعے حاصل ہوتا ہے اور بہتر بنایا جاتا ہے۔

۱۔ مذہب ۲۔ رواج

۳۔ ◆ فن ۴۔ سماج

۲۶۔ امریکہ اور برطانیہ کی قومی آمدنی کا __________ اس کے ماہرین کی خدمات سے حاصل ہوتا ہے۔

۱۔ ایک تہائی ۲۔ دو تہائی

۳۔ تین چوتھائی ۴۔ ◆ نصف

WWW.USMANWEB.COM

۲۷۔ تمام صنعتی ترقی یافتہ اقوام میں شرح خواندگی ________ فیصد ہے

ا۔ 40 تا 45
۲۔ 50 تا 55
۳۔ 70 تا 80
۴۔ ♦ 98 تا 100

۲۸۔ پاکستان میں تعلیم کے میدان میں ________ فیصد سے بھی کم سرمایہ کاری ہو رہی ہے۔

ا۔ 2
۲۔ ♦ 3
۳۔ 40
۴۔ 50

۲۹۔ پاکستان میں ________ تعلیم پہلی سے پانچویں جماعت تک دی جاتی ہے۔

ا۔ ♦ ابتدائی
۲۔ وسطی
۳۔ ثانوی
۴۔ اعلیٰ ثانوی

۳۰۔ چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم کو ________ کا نام دیا جاتا ہے۔

ا۔ اساتذہ کی انجمن
۲۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی
۳۔ ضلعی تعلیمی کمیٹی
۴۔ ♦ وسطی سطح کی تعلیم

۳۱۔ پاکستان میں نویں اور دسویں جماعتوں کی تعلیم کو ________ سطح کی تعلیم کہا جاتا ہے۔

ا۔ ابتدائی
۲۔ فنی
۳۔ ♦ ثانوی
۴۔ اعلیٰ ثانوی

۳۲۔ پاکستان میں گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کو ________ درجہ کہا جاتا ہے۔

ا۔ ابتدائی
۲۔ ثانوی
۳۔ ♦ اعلیٰ ثانوی
۴۔ پیشہ ورانہ

۳۳۔ پاکستان میں نصاب کی تیاری کے لئے ادارہ کریکیولم اور ٹیکسٹ بک ونگ سن ________ میں قائم کیا گیا ہے۔

ا۔ 1970
۲۔ 1971
۳۔ ♦ 1974
۴۔ 1980

WWW.USMANWEB.COM

۳۴۔ اعلیٰ ثانوی سے بلند تر سطح کے لئے نصاب کی تیاری __________ کی ذمہ داری ہے۔
ا۔ ضلعی اکیڈمک کونسل
۲۔ ٹیکسٹ بک بورڈ
۳۔ ◆ ہائر ایجوکیشن کمیشن
۴۔ یونیورسٹی کرافٹ کمیشن

۳۵۔ پرائمری اسکول کے اساتذہ کو ایک سال کی تربیت کی تکمیل کے بعد __________ کی سند عطا کی جاتی ہے۔
ا۔ جی سی ای
۲۔ ◆ پی ٹی سی
۳۔ سی ٹی
۴۔ بی ایڈ

۳۶۔ ثانوی اسکول اساتذہ کو ایک سال کی تربیت کے بعد جو سند عطا کی جاتی ہے وہ __________ کہلاتی ہے۔
ا۔ پی ٹی سی
۲۔ سی ٹی
۳۔ ◆ بی ایڈ
۴۔ ایم ایڈ

۳۷۔ مڈل اسکول اساتذہ کو ایف اے ،ایف ایس سی کی بنیاد پر ایک سال کی تربیت حاصل کرنے پر جو سند عطا کی جاتی ہے وہ __________ کہلاتی ہے۔
ا۔ پی ٹی سی
۲۔ جی ایس ای
۳۔ ◆ سی ٹی
۴۔ بی ایڈ

۳۸۔ درسی کتب کی تیاری ایک __________ عمل ہے۔
ا۔ سماجی
۲۔ ثقافتی
۳۔ ◆ ارتقائی
۴۔ مذہبی

۳۹۔ حکومت پاکستان نے صوبہ __________ میں ٹوپی کے مقام پر غلام اسحاق خان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی قائم کیا ہے۔
ا۔ سندھ
۲۔ پنجاب
۳۔ ◆ سرحد
۴۔ بلوچستان

۴۰۔ __________ میں ایک پیشہ ورانہ فنی تربیت اور ٹیکسٹائل کا ادارہ قائم کیا گیا ہے جو کپڑے کی صنعت کے ماہرین تیار کرتا ہے۔
ا۔ لاہور
۲۔ راولپنڈی
۳۔ ◆ فیصل آباد
۴۔ اسلام آباد

WWW.USMANWEB.COM

۴۱۔ قیام پاکستان کے وقت ملک میں صرف ایک یونیورسٹی __________ قائم تھی۔

ا۔ ◆ پنجاب یونیورسٹی ۲۔ کراچی یونیورسٹی

۳۔ قائد اعظم یونیورسٹی ۴۔ سندھ یونیورسٹی

۴۲۔ ورچوئل یونیورسٹی سن مارچ 2002ء میں قائم کی گئی۔

ا۔ فروری 1987ء ۲۔ اپریل 1998ء

۳۔ ◆ مارچ 2002ء ۴۔ جولائی 2004ء

۴۳۔ صوبہ پنجاب میں ورچوئل یونیورسٹی کی 82 شاخیں ہیں۔

ا۔ 40 ۲۔ 75

۳۔ ◆ 82 ۴۔ 90

۴۴۔ صوبہ سندھ میں ورچوئل یونیورسٹی کی 27 شاخیں قائم ہیں۔

ا۔ 12 ۲۔ 15

۳۔ ◆ 27 ۴۔ 39

۴۵۔ صوبہ سرحد میں ورچوئل یونیورسٹی کی ______ شاخیں قائم کی گئی ہیں۔

ا۔ ◆ نو ۲۔ تین

۳۔ چار ۴۔ پانچ

۴۶۔ اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے سلسلہ مین 14اگست 2002ء کو ایک __________ قائم کیا گیا۔

ا۔ ضلعی تعلیمی کمیشن ۲۔ یونیورسٹی گرانٹ کمیشن

۳۔ ◆ اعلیٰ تعلیمی کمیشن ۴۔ کالج اساتذہ کی تربیت کا ادارہ

۴۷۔ پاکستان میں تقریباً __________ فیصد بچے پرائمری اسکولوں میں داخل ہوتے ہیں۔

ا۔ 40 ۲۔ 55

۳۔ 75 ۴۔ ◆ 85

۴۸۔ پاکستان میں بمشکل __________ فیصد بچے اپنی پرائمری تعلیم کا پانچ سالہ دور مکمل کر پاتے ہیں۔

ا۔ 35 ۲۔ 45

۳۔ ◆ 56 ۴۔ 85

WWW.USMANWEB.COM

۴۹۔ __________ مواصلات یا ٹیلی کمیونی کیشن کے میدان میں جدی اختراع ہے۔

۱۔ زرعی ٹیکنالوجی
۲۔ صنعتی ٹیکنالوجی
۳۔ ◆ انفارمیشن ٹیکنالوجی
۴۔ طبی ٹیکنالوجی

۵۰۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کی بدولت اعداد و شمار __________ کے ذریعے ہزاروں کلو میٹر دور ایک مقام سے دوسرے مقام تک منتقل کیے جا سکتے ہیں۔

۱۔ ٹیلی گراف
۲۔ ٹیلی فون
۳۔ ◆ انٹرنیٹ
۴۔ انٹرکام

۵۱۔ کومیٹس(Comsats)اور فاسٹ (Fast) دو ایسی جامعات ہیں جو __________ کی تعلیم فراہم کر رہی ہیں۔

۱۔ بائیو ٹیکنالوجی
۲۔ زرعی ٹیکنالوجی
۳۔ ◆ انفارمیشن ٹیکنالوجی
۴۔ خلائی ٹیکنالوجی

۵۲۔ اس وقت پاکستان مین انفارمیشن ٹیکنالوجی کو __________ ہزار سے زائد تعلیمی اداروں تک پھیلا دیا گیا ہے جس میں نجی شعبے کے تعاون کے ساتھ اسکول بھی شامل ہیں۔

۱۔ تین
۲۔ ◆ چار
۳۔ دس
۴۔ پندرہ

۵۳۔ __________ نے اپنے فاصلاتی تعلیم کے نظام کے تحت ایسے طلباء کے لئے اساتذہ کی تربیت کے نصابوں کا آغاز کیا ہے جو تربیت اساتذہ کے اداروں میں قاعدہ رسمی کورس میں کسی وجہ سے شریک نہیں ہو سکتے۔

۱۔ کراچی یونیورسٹی
۲۔ ◆ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی
۳۔ وفاقی اردو یونیورسٹی
۴۔ قائد اعظم یونیورسٹی

۵۴۔ پیشہ ورانہ تعلیم بھی __________ تعلیم کا حصہ ہوتی ہے۔

۱۔ غیر رسمی
۲۔ ◆ رسمی
۳۔ معاشرتی
۴۔ اخلاقی

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم مختصر سوالات اور جوابات

پاکستان میں تعلیم

نوٹ ۔ اہم مختصر سوالات اور جوابات۔

سوال نمبر۱: ملک کی ترقی کے لئے تعلیم کی اہمیت پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: ملک کی ترقی کے لئے تعلیم کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) تعلیم نے انسانوں کو ارتقاء کے کئی مراحل سے گزرنے میں مدد کی ہے۔

(۲) تعلیم کے ذریعے انسان کائنات اور ایٹم کے پوشیدہ رازوں کو جاننے میں کامیاب ہوا ہے۔

(۳) تعلیم افراد میں قوم پرستی اور حب الوطنی کے جذبات کو فروغ دیتی ہے۔

(۴) تعلیم سے لوگوں کی تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ میں مدد دیتی ہے۔

سوال نمبر۲: پاکستان کی مختلف ادوار میں پیش کی گئی پانچ تعلیمی پالیسیاں اور ان کے سن تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان کی مختلف ادوار میں پیش کی گئی تعلیمی پالیسیاں اور ان کے سن مندرجہ ذیل ہیں

(۱) تعلیمی کانفرنس 1947ئ

(۲) قومی تعلیم کے کمیشن کی رپورٹ 1958ء

(۳) تعلیمی پالیسی 1972تا 1980ء

(۴) تعلیمی پالیسی 1978ء

(۵) قومی تعلیمی پالیسی 1998ء تا 2010ء

سوال نمبر۳: قومی تعلیمی پالیسی 1998ء تا 2010ء میں تعلیمی اہداف کے حوالہ سے چار نکات تحریر کیجئے۔

جواب: قومی تعلیمی پالیسی 1998ء تا 2010ء میں مقررہ تعلیمی اہداف مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تمام شہریوں کو تعلیم کی سہولت حاصل ہوگی کیوں کہ یہ پاکستان کے ہر شہری کا حق ہے۔

(۲) فنی اور سائنس علوم کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔

(۳) ناخواندگی کو ملک سے مکمل طور پر ختم کرنے کے لئے تمام رسمی اور غیر رسمی ذرائع استعمال کئے جائیں گے۔

(۴) ہر ضلع میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹی قائم کی جائیگی تاکہ تعلیمی پروگراموں کے نفاذ اور ان کی نگرانی کے لئے عوام کی شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۴: تعلیم کی سیاسی اہمیت پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: تعلیم کی سیاسی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) تعلیم کسی ریاست کے نظریئے اور اس کے نفاذ کے تمام پہلوؤں کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

(۲) تعلیم کی وجہ سے کسی ملک اور اس میں رائج حکومت کے نظام کو آسانی سے سمجھا جاسکتا ہے۔

(۳) تعلیم کی بدولت ایک ملک کے تمام افراد کو اپنے حقوق اور فرائض کا پتہ چل جاتا ہے۔

(۴) تعلیم کے ذریعے ایک ریاست کے تمام افراد اپنے سیاست دانوں کے قول اور فعل کو پرکھنے کی صلاحیت کے حامل بن جاتے ہیں۔

سوال نمبر ۵: تعلیم کی سیاسی اہمیت پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: تعلیم کی سیاسی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) تعلیم کسی معاشرے میں رائج شدہ اصولوں کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

(۲) تعلیم کے ذریعے کسی معاشرے کی ثقافت نسل در نسل منتقل ہوتی ہے

(۳) تعلیم معاشرے میں افراد کو مہذب اور متمدن بنانے میں مدد دیتی ہے۔

(۴) تعلیم کی مدد سے لوگوں کو معاشرتی برائیوں سے آگاہ کیا جا سکتا ہے اور ان کے اثرات سے معاشرے کو محفوظ رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

سوال نمبر ۶: تعلیم کی معاشی اور اقتصادی اہمیت پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: تعلیم کی معاشی اور اقتصادی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) تعلیم کے ذریعے انسانی وسائل کو ترقی دے کر زیادہ پیداوار حاصل کی جاسکتی ہے۔

(۲) تعلیم کی مدد سے کسی ملک کی صنعت اور زراعت کو ترقی دے کر زیادہ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

(۳) تعلیم کی مدد سے لوگوں کی تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرکے نئی ٹیکنالوجی کو فروغ دیا جا سکتاہے۔

(۴) تعلیم کے ذریعے تجارت، بینکاری، فضائی سروس اور قانون کے شعبہ جات کو ترقی دی جا سکتی ہے۔

سوال نمبر ۷: پاکستان میں رسمی تعلیم کو جن درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے ان کے نام لکھئے۔

جواب: پاکستان میں رسمی تعلیم کو جن درجات میں تقسیم کیا جاتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ابتدائی یا پرائمری درجہ — (۲) وسطی یا مڈل سطح

(۳) ثانوی یا سیکنڈری سطح — (۴) سند یا ڈگری کی سطح

(۵) اعلیٰ ثانوی سطح یا ہائیر سیکنڈری سطح — (۶) جامعہ یا یونیورسٹی

(۷) پیشہ ورانہ تعلیم — (۸) فنی تعلیم

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۸: پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کو جن اقسام میں تفہیم کیا گیا ہے ان کے نام لکھئے۔

جواب: پاکستان میں پیشہ ورانہ تعلیم کو جن اقسام میں تفہیم کیا گیا ہے ان کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ڈپلومہ (۲) انجینئرنگ کی سند

(۳) میڈیکل کی سند (۴) تجارت کی سند

(۵) زرعی تعلیم

سوال نمبر ۹: پاکستان میں رسمی تعلیم پر چار جملے لکھئے۔

جواب: پاکستان میں رسمی تعلیم پر چار جملے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) رسمی تعلیم کے لئے حکومت نے لا تعداد ادارے کھول رکھے ہیں۔

(۲) پاکستان میں رسمی تعلیم کا نظام عموماً حکومت کی زیر نگرانی چلایا جاتا ہے۔

(۳) پاکستان میں رسمی تعلیم کے تمام اداروں میں حکومت کے قواعد و ضوابط کی پابندی کی جاتی ہے۔

(۴) پاکستان میں رسمی تعلیم کے نجی ادارے بھی ہیں لیکن وہ تعلیم کی فراہمی کے لئے بھاری فیسیں وصول کر رہے ہیں۔

سوال نمبر ۱۰: پاکستان میں نصاب کی تیاری پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان میں نصاب کی تیاری کا عمل مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پاکستان میں نصاب کی تیاری کی ذمہ داری وزارت تعلیم میں نصاب اور درسی کتب کے شعبے پر ہے۔

(۲) پاکستان میں نصاب کی تیاری کا یہ ادارہ 1974ء میں قائم کیا گیا۔(۳) یہ ادارہ ملک میں تعلیم کے مختلف درجوں کے لئے نصاب تیار کرتا ہے۔

(۴) پاکستان میں نصاب کی تیاری کے بعد اس کی تدریسی منصوبہ بندی اور اس کے اطلاق کی معلومات بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

سوال نمبر ۱۱: پاکستان میں تربیت اساتذہ پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان میں تربیت اساتذہ کا خاکہ مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پرائمری اسکول اساتذہ کو میٹرک کی بنیاد پر ایک سال کی تربیت دی جاتی ہے جس کے بعد پرائمری ٹیچر سرٹیفکیٹ کی سند دی جاتی ہے۔

(۲) مڈل اسکول اساتذہ کو انٹر کی بنیاد پر ایک سال کی تربیت دی جاتی ہے اور پھر سرٹیفکیٹ ان ایجوکیشن (سی ٹی) کی سند دی جاتی ہے۔

(۳) ثانوی اسکول اساتذہ کو بی ایس سی یا بی اے کی بنیاد پر ایک سال کی تربیت کے بعد بیچلر آف ایجوکیشن (بی ایڈ) کی سند دی جاتی ہے۔

(۴) بی ایڈ کی سند کی بنیاد پر ایک سال کی تربیت کے بعد ماسٹر آف ایجوکیشن (ایم ایڈ) کی سند حاصل کی جاتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۱۲ : پاکستان میں درسی کتاب کی تیاری پر چار جملے لکھئے۔

جواب : پاکستان میں درسی کتاب کی تیاری کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) درسی کتب کی تیاری تعلیم کے لئے مطلوبہ معیار فراہم کرتی ہے اور یہ ایک ارتقائی عمل ہے۔

(۲) درسی کتب تعلیمی پالیسی میں طے کردہ مقاصد کو حقیقت کا روپ دیتی ہے۔

(۳) درسی کتب کی تیاری کے لئے حکومت نے چاروں صوبوں میں ٹیکسٹ بک بورڈ قائم کئے ہیں۔

(۴) وزارت تعلیم کے شعبہ نصاب کی مقرر کردہ مختلف مضامین کے ماہرین کی کمیٹیاں بورڈوں کی تیار کردہ درسی کتب کا جائزہ لیتی ہیں پھر انہیں شائع کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۳ : پاکستان میں رائج امتحانات کے طریقہ کار پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب : پاکستان میں رائج تعلیم کا طریقہ کار مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) تعلیم میں مختلف درجوں میں طلبا کی اہلیت اور قابلیت کی جانچ امتحانات کے ذریعے کی جاتی ہے۔

(۲) پاکستان میں مختلف درجات میں امتحانات ہر تعلیمی سال کے اختتام پر منعقد کئے جاتے ہیں۔

(۳) میٹرک کے امتحان ثانوی تعلیمی بورڈ کے تحت اور انٹر کے امتحان اعلیٰ ثانوی بورڈ کے تحت لئے جاتے ہیں۔

(۴) ڈگری اور یونیورسٹی کی سطح پر ماسٹرز کے امتحانات کا انعقاد یونیورسٹیوں کے شعبہ امتحانات کی نگرانی میں کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر ۱۴ : فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب : فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) عام تعلیم کے ساتھ فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم بامقصد ذرائع کے حصول میں معاون ہے۔

(۲) فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم ملک کی تعمیر کے لئے افراد کی تشکیل کرتی ہے۔

(۳) فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم نوجوانوں کو بامقصد اور ہنر مند شہری بننے میں مدد دیتی ہے۔

(۴) فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم سے لڑکے اور لڑکیوں کو ایسے ہنر اور پیشوں کی مہارت حاصل ہوجاتی ہے جو ان کی زندگیوں کو بھی سنوار دیتے ہیں۔

سوال نمبر ۱۵ : فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ کے لئے حکومت کے اقدامات پر چار جملے لکھئے۔

جواب : فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے فروغ کے لئے حکومت کے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حکومت کی طرف سے فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کے لئے ہر ضلعی صدر مقام پر پولی ٹیکنک ادارے کھولے گئے ہیں۔

(۲) حکومت پاکستان نے صوبہ سرحد میں ٹوپی کے مقام پر غلام اسحاق خان نے انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی قائم کی ہے۔

(۳) فیصل آباد میں ایک پیشہ ورانہ اور فنی تربیت اور ٹیکسٹائل کا ادارہ قائم کیا گیا ہے۔

(۴) سندھ میں پولی ٹیکنک ادارے اور کالج کراچی، حیدرآباد، بدین، نواب شاہ اور سکھر میں قائم کئے گئے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۱۶: پاکستان کے چاروں صوبوں میں ورچوئل یونیورسٹی کی قائم کردہ شاخوں کی تعداد بیان کیجئے۔

جواب: پاکستان کے چاروں صوبوں میں ورچوئل یونیورسٹی کی قائم کردہ شاخوں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) صوبہ پنجاب میں ورچوئل یونیورسٹی کی 82شاخیں ہیں ۔ جن سے 21لاہور میں باقی پنجاب کے دوسرے شہروں میں قائم کی گئی ہیں۔

(۲) صوبہ سندھ میں ورچوئل یونیورسٹی کی 27شاخیں ہیں جن میں 24کراچی اور باقی سندھ کے دوسرے شہروں میں قائم کی گئی ہیں۔

(۳) صوبہ سرحد میں ورچوئل یونیورسٹی کی 9شاخیں ہیں جن میں سے پشاور میں 3، ایبٹ آباد میں2اور دیگر چار شہروں میں ایک ایک شاخیں قائم کی گئی ہیں۔

(۴) صوبہ بلوچستان میں ورچوئل یونیورسٹی کی 3شاخیں ہیں جن میں سے ایک کوئٹہ میں باقی دو دوسرے شہروں میں قائم کی گئی ہیں۔

سوال نمبر۱۷: اعلیٰ تعلیمی کمیشن قائم شدہ 14اگست 2002ء کے چار مقاصد تحریر کیجئے۔

جواب: اعلیٰ تعلیمی کمیشن قائم شدہ 14اگست 2002ء کے چار مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) 2005ءتک اعلیٰ تعلیم تک رسائی کی شرح 2.6فیصد سے بڑھا کر5 فیصد کرنا۔

(۲) 2005ءتک پاکستان میں داخلوں کی تعداد میں ایک لاکھ سے دو لاکھ تک اضافہ کرنا۔

(۳) 2005ءتک اعلیٰ تعلیم کے لئے مجموعی قومی آمدنی کا مختصر حصہ 0.39 فیصد سے ایک فیصد تک بڑھانا۔

(۴) 2005ءتک فنون سے سائنس اور ٹیکنالوجی میں طلبہ کی شرح 70.30کی نسبت سے بدل کر 50.50کرنا۔

(۵) تمام سرکاری یونیورسٹیوں میں اطلاعات فینت (Information Technology) کی تعلیم متعارف کرانا۔

سوال نمبر۱۸: پاکستان میں شعبہ تعلیم سے وابستہ کوئی سے چار مسائل تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان میں شعبہ تعلیم سے وابستہ مسائل مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پاکستان میں دیہی علاقوں میں جاگیر داروں اور زمیندار بچوں کی تعلیم کے لئے حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔

(۲) پاکستان میں مالی وسائل کی وجہ سے طلبا کی اکثریت کو اپنی تعلیم ادھوری ترک کرنا پڑتی ہے۔

(۳) دیہی علاقوں میں اساتذہ کی غیر حاضری نے تعلیم کے فروغ کو بری طرح متاثر کیا ہے۔

(۴) نجی شعبے کے تعلیمی اداروں میں ایک عام آدمی کی استطاعت سے زیادہ فیس وصول کی جاتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۱۹: انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کے کوئی چار فوائد تحریر کیجئے۔

جواب: انفارمیشن ٹیکنالوجی کی تعلیم کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) انفارمیشن ٹیکنالوجی خبروں اور حالات حاضرہ سے متعلق واقعات کا پوری دنیا میں تیزی سے تبادلہ کر سکتی ہے۔

(۲) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی مدد سے تجارت کو بہت حد تک وسعت دی جا سکتی ہے۔

(۳) یہ دنیا میں ہونے والی تبدیلیوں سے متعلق فوری معلومات کی فراہمی کا ذریعہ ہے۔

(۴) انفارمیشن ٹیکنالوجی کی بدولت حکومت کا مختلف اداروں سے براہ راست رابطہ رہتا ہے جس سے موثر نگرانی کا نظام قائم ہو سکتا ہے۔

سوال نمبر۲۰: تعلیم کے میدان میں اطلاعاتی فنیت(Information Technology)کے چار مقاصد تحریر کیجئے۔

جواب: تعلیم کے میدان انفارمیشن ٹیکنالوجی کے چار مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) انفارمیشن ٹیکنالوجی کے استعمال سے پاکستان کے تعلیمی نظام کو ہر درجہ جدید بنایا جا رہا ہے۔

(۲) انٹرنیٹ کے ذریعے تحقیق، جدید اور تازہ اطلاعات اور معلومات تک رسائی کرنا۔

(۳) ہر عمر کے بچوں میں انفارمیشن ٹیکنالوجی کو مقبول بنانا اور انہیں آئندہ عشروں کے لئے تیار کرنا۔

(۴) کمرہ جماعت میں تعلیم کے آلہ کار کے طور پر کمپیوٹر کے مختلف کرداروں پر زور دینا۔

سوال نمبر۲۱: فاصلاتی تعلیم پر چار جملے تحریر کیجئے یا علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے نظام تعلیم پر چار جملے لکھئے۔

جواب: فاصلاتی تعلیم اور پاکستان میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا کردار مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) تعلیم کا وہ نظام جس میں طلبا و طالبات کو گھر بیٹھے ریڈیو، ٹیلی ویژن اور نصابی کتابوں کے ذریعے تعلیم دی جائے فاصلاتی تعلیم کہلاتا ہے۔

(۲) پاکستان میں فاصلاتی تعلیم کا بہترین نظام علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے قائم کر رکھا ہے۔

(۳) اس قسم کی تعلیم میں وہ افراد بھی شریک ہو سکتے ہیں جو باقاعدہ تعلیمی اداروں میں کسی وجہ سے تعلیم حاصل نہ کر سکتے ہوں۔

(۴) فاصلاتی تعلیم کے ذریعے علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی شرح خواندگی میں اضافہ میں مدد دے رہی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۲۲: پاکستان میں نظام تعلیم کے چار اہم مقاصد تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان میں نظام تعلیم کے چار اہم مقاصد مندرجہ ذیل ہیں

(۱) ایسے شہری پیدا کرنا جو اسلامی اصولوں سے اچھی طرح واقف ہوں

(۲) لوگوں میں تحریک پاکستان، قیام کا مقصد، تاریخ اور ثقافت کو اجاگر کرنا

(۳) لوگوں میں چھپی ہوئی فنی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنا

(۴) نوجوانوں میں حصول علم اور نظم و ضبط پیدا کرنا۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.EASYMCQS.COM

WWW.EASYMCQS.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

کسی بھی کلاس کے مکمل فوٹو کاپی پرنٹ نوٹس، سابقہ پیپرز
گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لیے کال یا واٹس اپ کریں

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM